

هو القادر

شهد الله انه لا اله الا هو

سائر وحد لا وجود سمي مراد حقیقت

و دیوان فارسی مسمی به گلزار معرفت

من تصنیفات قبله گاهی پیشتر حقیقت نامتطور نظر صاحب بران داخل

زمره و این کتاب مشرف بفضیله و شاد قدمی بده علی رقبته کل علی الله

سید و قادری التخلص به فدا عهد سلیمان سکنه بخت کوشیر علی و غیر حاکم نواب

سید محمد علی خان مجاور نظام الملک اصفیه با سلطان درین خلد الله جل جلاله

سید محمد کتیرین مدایع الذیخان و کمال باکو بلده فرخنده دجید رآباد طبع کردی

طبع جوادین جید رآباد واقع همیشه بازار

صحت نامہ مرآة الحقیقت

صحت نامہ دیوان

صحت نامہ دیوان

صحت نامہ مرآة الحقیقت	صفحہ	صفحہ	صحت نامہ دیوان	صفحہ	صفحہ	صحت نامہ دیوان	صفحہ	صفحہ
دوونہ	۱	۶	دین جا	۱۹	۱۴	انسان	۱۸	۳۳
ایس	۱	۲۶	فی الصلوة الخلق	۱۹	۲۳	انگ	۲۱	
دوہمہ بالین	۲	۱۳	قدم	۲۰	۹	پہ جاتے	۲۱	۱۳
سوال کے تین	۳	۱۴	لا شریک	۲۰	۱۶	ز تو	۲۱	۱۵
فسدات	۴	۱۱	رضی اللہ عنہ	۲۰	۶	پیکس	۲۱	
بکڑ جاتے	۴	۱۳	صحت نامہ دیوان			زبے	۲۱	
طریقہ	۶	۱۶	زبے	۲	۱۰	بہ	۲۱	
الخلق	۶	۱۶	من نہ	۳	۴	بہ	۲۱	
لوالد	۶	۱۶	ز حولی	۳	۱۲	اڑت ہمال	۲۲	۱۹
من یو اء	۶	۳	ساز	۳	۲۰	بادل	۲۲	
من معد	۶	۱۰	نہ سازی	۳	۲۱	یا بشر	۲۳	۹
ہو سکتے	۶	۱۶	افاننت	۳	۱۱	فی	۲۶	۱۲
ہوا اور	۶	۲۲	عبہ	۶	۲۸	ز بند	۲۶	۲۳
من جمال اللہ	۶	۱۶	اعترانا	۶	۹	پکے	۲۶	۲۱
صاف کرتا ہے	۶	۳	کاہ باسط	۶	۱۹	طس	۲۸	۸
بازار	۸	۳	کاہ تہار	۶	۱۹	شہر یارم	۲۸	۴
بلکہ	۸	۲۲	پودہ د	۸	۱۱	ز چشم	۲۸	۳
پیس	۹	۵	پودہ	۸	۵	من	۲۸	۱۱
بہر کے	۹	۵	ششکی	۸	۱۳	رہد را	۳۱	۵
ذی الروح	۱۱	۱	پودہ نہ	۹	۵	دیرم	۳۱	۱۰
کے طرف	۱۲	۹	جمہ	۹	۲۰	پہان	۳۱	۲
قوب	۱۳	۵	ادب	۹	۲۳	احدرا	۳۱	۵
در بندگی	۱۲	۱۳	خاک باد	۹	۲۶	برزم	۳۲	۲۲
الا	۱۲	۳	پود	۱۳	۱۸	وجہ حق	۳۲	۱۵
شہود	۱۵	۱۵	ز زلفت	۱۳	۲۰	لفظ	۳۴	۹
و ترا ہم	۱۵	۱۱	پورا ہے	۱۳	۲۱	پدید	۳۶	۱۵
حلول	۱۵	۲۳	ہو بیو	۱۳	۱۶	رویش	۳۳	۱۲
اجودا ہم	۱۶	۳	شہ	۱۳	۲۵	دلی نواہم	۳۳	۱۶
تو بیچ	۱۶	۶	مشعل	۵	۱	ایمانم	۳۴	۵
شرق	۱۶	۶	سحر	۱۵	۴	نہ باکس	۳۵	۲
نور کشائی	۱۶	۳۳	اسے	۱۵	۱۹	دماغ	۳۶	۱۲
خمد	۱۶	۲۵	ایمان	۱۵	۲۰	باکسی	۳۸	۲۱
ی آہ	۱۶	۱۰	السماء	۱۶	۶	صنم را	۳۹	۲۲
انابت	۱۶	۳۰	دانی	۱۶	۸	پیر درینای	۳۹	۱۶
مس و	۱۶	۲۰	عہد	۱۶	۶	شش	۳۹	۱۶
رہودی	۱۸	۱	دار پید	۱۸	۲۵	یوسف	۳۹	۱۶
یخود کرد	۱۸	۱۲	دوامی	۱۹	۱۳	ز فزود	۳۹	۵
نہ باکست	۱۹	۱۵	جواز	۱۹	۲۴	حضور	۳۹	۱۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا...
 ما كنا لنهتدي لهدايتك...
 لو لم يردنا ربنا...
 وما ربنا بغير الله...
 ما كنا لنهتدي لهدايتك...
 لو لم يردنا ربنا...
 وما ربنا بغير الله...

(Marginal notes on the left side, written vertically in Urdu script)

(Marginal notes at the bottom of the page, written in Urdu script)

حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی

کثرت و صورت شایان عین واحد کہ مقصود و مطلوب تمام سالکون کا ہے اور اثبات
 عبارت سے مشاہدہ کرنے سے اس عین واحد کے صحیح صورت میں اور ان سب کو عین
 اوس واحد کا دیکھنا۔ پس کلا الہ یعنی صورتوں وغیرہ کا منفی ہے اور واقع ہے سات ایک
 اصل کے اور کلا اللہ یعنی وہی واحد ہے جو سب صورتوں میں نمایاں ہے اور سلسلہ
 الذہب میں حضرت مولانا جامی نقشبندی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ کبرائے عرفا قدس سرہ
 نے معنی کلا طیباً طرح کے ہیں۔ لیس شی ما یدعی الہا غیر اللہ۔ اور کتاب
 بیضاو الشوچید میں حضرت ابو حنیفہ ثانی مولانا محدث محمد عبدالحق دہلوی قدس سرہ فرماتے
 جان تو کلام لا واسطے نفس جس کے اور الہ اسم واسطہ ہونگے۔ اور معنی لفظ اللہ کائنات
 معبود مطلق ہے حق ہر وہی وہ معبود یا مخلوق مخلوقات سے مثل ملائکہ واجنہ و کواکب و تہان
 وغیرہ اور کچھ کہ معبود جس کا ہوسے اور خبر کلا جو حذف سے لفظ شی سے۔ پس ہر میں تغیر
 معنی کلام لا الہ الا اللہ یہ ہے کہ نہیں ہے جن معبود کوئی شے مگر اللہ پس تحقیق حل کیا کر
 لفظ اللہ کا اور ہر معبود کواکب و اصنام اور سوائے اوسکے ملائکہ واجنہ وغیرہ اور حضرت
 قطب وقت خواجہ بہاوالدین محمد نقشبندی قدس سرہ سے صاحب نفحات نقل کئے کہ فرماتے
 لا الہ فی الہ طبیعت ہے الا اللہ اثبات معبود حق جل جلالہ محمد رسول اللہ صلی
 و علیہ وسلم فاتبعونی در آور دست حضرت مولانا خواجہ خرد قدس سرہ نقشبندی تفسیر میں
 آیتہ ہوالاول هو الآخر هو الطاهر هو الباطن کی تفسیر فرمائی کہ او سچانہ تھانے
 بصورت ان چیز میں کے ظاہر ہے نظر میں مشہود کے پس اشیا باطن ہیں اور میں اول

حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی

حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی

حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 حضرت مولانا ابوالخیر محمد عثمانی صاحب مدظلہ العالی

سورة الاحقاف من القرآن الكريم
 قوله تعالى يا قوم اعبدوا الله
 ما لا اله الا الله العلي العظيم
 سورة الاحقاف من القرآن الكريم

اپنے قوموں سے فرمائے قولہ تعالیٰ والی ثمود انا صالحا قال یا قوم اعبدوا
 اللہ مالکم من الغیر یعنی اور پہچاننے ثمود کی طرف اوسکے بہائی صالح کو کہہ
 انہوں نے اے میری قوم عبادت کرو تم اللہ کی تمہارے لئے کوئی معبود سوائے اوسکے
 نہیں ہے۔ قولہ تعالیٰ الی مدین انا صالحا قال یا قوم اعبدوا اللہ مالکم من الغیر
 یعنی پہچاننے مدین اور مکہ بہائی شعیب کو کہا انہوں نے اے میری قوم عبادت
 کرو تم اللہ کی تمہارے لئے کوئی معبود سوائے اوسکے نہیں ہے۔ قولہ تعالیٰ والی عاد
 انا صالحا قال یا قوم اعبدوا اللہ مالکم من الغیر یعنی پہچاننے عاد کے طرف
 اوسکے بہائی ہود کو کہا انہوں نے اے میری قوم عبادت کرو تم اللہ کی تمہارے لئے
 کوئی معبود سوائے اوسکے نہیں ہے۔ قولہ تعالیٰ لقد ارسلنا نوحا الی قومہ فقال
 یا قوم اعبدوا اللہ مالکم من الغیر افلا تتقون یعنی اور البتہ تحقیق پہچاننے
 نوح کو اذنی قوم کے طرف کہا اے میری قوم عبادت کرو تم اللہ کی تمہارے لئے
 کوئی معبود سوائے اوسکے نہیں ہے کیا تم نہیں ڈرتے۔ قولہ تعالیٰ فامرسلنا انہم رسولنا
 عنہم انا صالحا قال یا قوم اعبدوا اللہ مالکم من الغیر یعنی پس پہچاننے ایک پیغمبر نہیں میں سے
 اچھے کہ عبادت کرو تم اللہ کی تمہارے لئے کوئی معبود سوائے اوسکے ہے۔ قولہ تعالیٰ
 والکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر یعنی تمہارے لئے سوائے اللہ کے
 کوئی دوست و مددگار نہیں ہے۔ قولہ تعالیٰ ولا تدع مع اللہ الہا اخر الا الہ
 کل شیء مع اللہ لا وجہ لہ الہاکم والیہ ترجعون یعنی اور بت پکار اللہ کے

قوله تعالى يا قوم اعبدوا الله
 ما لا اله الا الله العلي العظيم
 سورة الاحقاف من القرآن الكريم
 قوله تعالى يا قوم اعبدوا الله
 ما لا اله الا الله العلي العظيم
 سورة الاحقاف من القرآن الكريم
 قوله تعالى يا قوم اعبدوا الله
 ما لا اله الا الله العلي العظيم
 سورة الاحقاف من القرآن الكريم
 قوله تعالى يا قوم اعبدوا الله
 ما لا اله الا الله العلي العظيم
 سورة الاحقاف من القرآن الكريم

قوله تعالى يا قوم اعبدوا الله
 ما لا اله الا الله العلي العظيم
 سورة الاحقاف من القرآن الكريم
 قوله تعالى يا قوم اعبدوا الله
 ما لا اله الا الله العلي العظيم
 سورة الاحقاف من القرآن الكريم

فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 والاسم والاسم والاسم والاسم
 اور بانی اور بانی اور بانی اور بانی
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله

آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ قولہ تعالیٰ فاما نولوا فمروجه الله یعنی
 پس جب ہر پہر جاؤ اور ہر سہ ماہ کا ہے۔ قولہ تعالیٰ لا اله الا هو الرحمن الرحيم
 یعنی سوائے اس رحمن و رحیم کے کوئی معبود نہیں ہے۔ قولہ تعالیٰ رب السما
 والارض و ما بينهما فاعبده۔ یعنی رب ہے آسمانوں کا اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے
 درمیان ہے پس عبادت کرو اسکی۔ قولہ تعالیٰ فلما اتھانودی بامری انی
 اناریک فافزع نعلیک انک بالوادی للقدس طوی۔ وانا اخترتک
 فاستمع لما یوحی۔ اننی انالہ لا اله الا انا فاعبدنی۔ یعنی پس جب آیا
 سکے پاس ندا کی گئی اسے موسیٰ تحقیق میں تیرا رب ہوں پس تو اتوار اپنے جوتے
 تحقیق تو وادی مقدس طوی میں ہے اور پسند کیا میں نے تم کو پس میں جو تیرے طرف
 وحی کیجائے۔ تحقیق میں اللہ ہوں میرے سوائے کوئی معبود نہیں ہے پس میری عبادت
 کرو۔ قولہ تعالیٰ لکن ان فیہما الہہ الا اللہ عندنا بیان اللہ رب العرش
 عما یرصدون۔ یعنی اگر آسمان اور زمین میں سوائے اللہ کے کوئی اور معبود ہوتا
 البتہ دونوں گرجائے پس پاک ہے اللہ پروردگار عرش کا اوس سے جو وہ وصف
 کرتے ہیں۔ قولہ تعالیٰ الذین الی الطیر مسخرات فی جو السماء و ما یرسل
 اللہ ان فی ذلک آیات القوم ہتومنون۔ کہا نہیں دیکھتے طرف پروردگار
 شہر کیا ہوا اوسط سما میں نہیں رکھا اور کوئی سوائے اللہ کے تحقیق نہیں سمجھتا
 نشانیاں میں واسطے اسکی لہذا ان لائے ہیں۔ قولہ تعالیٰ کل من علیها

فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله

فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله

فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله
 فاما نطق النفس من غير ان يسمع الله

گمروا تکبیر اور ساقی با اعطای
فعلی و صفائی با اعطای
علما ظاہر و با اعطای

نعمتی و حقیقت ملک العلماء
فیما بین منہ و
تعالیٰ و هو حکم انبیا کرامہ

کلمہ اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید

اطاعت کی رسول کی پس تحقیق اطاعت کی اسنے اللہ کی۔ قوله تعالیٰ وللہ
ما فی السموات وما فی الارض والی اللہ ترجع الامور یعنی اور اللہ ہی کے
لئے ہے جو پھر آسمانوں میں اور جو پھر زمین میں ہے اور اللہ ہی کے طرف رجوع
کئے جائینگے کل کام۔ قوله تعالیٰ واعبد ربک حتیٰ یاتیک الیقین یعنی
اور عبادت کر اپنے رب کے یہاں تک کہ تجھ کو حاصل ہوئے یقین۔ قوله تعالیٰ
ان الذین بیاعون اللہ یدلہ اللہ فوق ایدہم یعنی تحقیق وہ لوگ بیعت
کرنے میں تجھے سوائے اسکے نہیں وہ بیعت کرنے میں اللہ سے اتمہ اللہ کا
اونکے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ حضرت مولانا بحر العلوم قدس سرہ اسکی تفسیر میں
فرماتے جو لوگ بیعت کی آپ کی یا محمد وہ لوگ بیعت نہیں کئے آپ سے مگر اللہ تعالیٰ
سے بیعت کی معلوم ہوا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عین اللہ تعالیٰ ہے اور صحابہ شاید
مشابہ اللہ تعالیٰ کے تھے کہ رسول خدا منظر خدا ہیں پرتا کید فرمایا اللہ تعالیٰ
اس بیعت کی بات اللہ تعالیٰ کا اوپر ہات صحابہ متبایعین کے ہے اور یہاں
نتیجہ گمراہی رسول اللہ کا ہات پر اون بیعت کر نیوالوں کے ہے جس میں معلوم ہوا
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم عین اللہ تھے مشابہہ صحابہ ہیں۔ قوله تعالیٰ اللہ
یکل شیء حیضاً تحقیق وہ ہر چیز کو کہیر سے والا ہے حضرت مولانا بحر العلوم اسکی
تفسیر فرماتے کہ حق تعالیٰ سب چیز میں نیط سے اور جاندار میں اور ہر جاہل
مسلط اعطی رہے کیونکہ محکوم علیہ تفسیر نہیں ہے اور تفسیر ولات نہیں کرتی ہے

کلمہ اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید

تعالیٰ العین و با اعطای
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید

ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید
ابن اللہ صبح الامم کی تائید

والله اعلم بدينه من جميع الناس
والله اعلم بدينه من جميع الناس
والله اعلم بدينه من جميع الناس
والله اعلم بدينه من جميع الناس

ان بشار الله - یعنی اور نہیں چاہئے مگر یہ کہ چاہے اللہ - قوله تعالیٰ
قل الله ثم ذرهم یعنی کہ اللہ سے خالق اسماون اور زمین کا ہے پھر چوڑے
ان کو حضرت خواجہ شیخ شبل قدس سرہ اسکی تفسیر فرمائی - لازم ہے کہ دائم ملازم
حق تعالیٰ کا رہے اور دست بردار ماسوی اللہ سے ہوئے - قوله تعالیٰ کہ
ان الله معنا یعنی ہم کہہ تحقیق اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہے - قال الرب
صلى الله عليه وسلم كان الله ولم يكن شيء غير الله يعني اللہ تھا اور کوئی
چیز سوائے اس کے نہ تھی - حدیث لا اله غيرك یعنی نہیں کوئی معبود سوائے تیرے
حدیث من اجبى فقد احب الله ومن اطاعتى فقد اطاع الله - یعنی
جس نے مجھ کو دوست رکھا پس تحقیق دوست رکھا اسے اللہ کو اور جس نے میری
اطاعت کی پس تحقیق اس نے اطاعت کی اسکی حدیث لا تسبوا الدهر فان
الله هو الدهر یعنی مت برا کہو وبرا کہو پس تحقیق اللہ ہی وہ ہے - حدیث لا تقصروا
الوجه فانه خلق على صورة الرحمن یعنی مت برا کہو نہ کہو پس تحقیق اللہ ہی
کی صورت پر پیدا کیا گیا ہے حدیث من عرف نفسه فقد عرف ربه یعنی جس نے
اپنے نفس کو پہچانایا پس تحقیق اپنے رب کو پہچانا - حدیث الحق غیور من غیر انه
لا تجعل اليه طریقا سوا لا یعنی حق غیرت دار ہے اپنے غیرت سے تحقیق اسے
اپنے طرف سے کوئی طریقہ سوائے اس کے نہیں بنایا حدیث الحق عمال الله یعنی مخلوق اللہ کی عمال
حدیث طاعت الله في طاعة الوالدين معصية الله في معصية الوالدين

بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله

بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله

بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله
بشار الله ان بشار الله ان بشار الله

صفت العجايب اللطيفة الالهية
بما فتح به عباده من غير حساب

تتم بحمد الله تعالى
على لسان عمر بن الخطاب
رضي الله عنه في حديثه
الذي رواه في صحيحه
ابن جرير الطبري
في كتابه المعجم
الکبیر

ایمان یا رسول اللہ فرماتے ایمان یہ ہے کہ تم ایمان لاؤ اور میری روایت پر حدیث الحق بلیغ
على لسان عمر بن الخطاب رضي الله عنه في حديثه الذي رواه في صحيحه ابن جرير الطبري
المعراج في احسن صورت امر شاب فطط يعني وکھا میں اپنے رب کو شب معراج نہایت
حسین اور جوان کامل کی صورت میں حدیث لعلکم الله وحبکم موحدا وکلا تکن
من اهل التوحيد یعنی فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی مرتضیٰ سے موحدا ہو اور
اہل توحید سے ہو حدیث لا یقولن احدکم یا خبیثہ الذم فان الله هو الدھر یعنی نہ کہی کوئی
تم میں سے پر اسے زمانہ کے کیونکہ اللہ ہی دہر ہے حدیث انی الابد نفس ربکم من
قبل الیمن یعنی میں تمہارے رب کو میں کے طرف پاتا ہوں حدیث الامور کلھا خیرھا
وشرھا من الله یعنی تمام کاموں کی برائی اور بھلائی اللہ کے طرف سے حدیث الکل شیء
ما خلا الله باطل یعنی خدا اور جو چیز سوا سے خدا کے باطل ہے حدیث من راہنی فقد
راہنی الحق یعنی جس نے مجھ کو دیکھا اور میں نے حق کو دیکھا حدیث السلامة فی الوجدان والاک
فات بین الامتین یعنی سلامتی ایک پتے میں سے اور اوقات دو ہی ہیں سے حدیث
کل قسبی یوجع الی اصلہ یعنی ہر ایک چیز اپنے اصل کے طرف رجوع کرتی ہے حدیث
افاق العرش لحدوف السماء احدوفی الارض محمدوفی تحت الثرائ محمد
یعنی میں عرش کے اوپر احد اور آسمان میں احمد اور زمین میں محمد اور تحت الثرائ میں محمد
ہوں حدیث کل جیل من جمال الله یعنی ہر خوبصورت اللہ کے جمال سے ہے حدیث
الایمان بالقدر نظام التوحید یعنی ساتھ تقدیر کے ایمان لانا نظام سے توحید کا

السید هو الله الخیر من انزل انوار الیقین
حدیث من راہنی فقد راہنی الحق
عجايب من راہنی فقد راہنی الحق
عجايب من راہنی فقد راہنی الحق

دیگر حدیثیں
بلا یمن من راہنی فقد راہنی الحق
دیگر حدیثیں
بلا یمن من راہنی فقد راہنی الحق

و ما شرب و ما فطره و ما خلق
و ما صم و ما غاب عن قسبی الاله
و ما شرب و ما فطره و ما خلق
و ما صم و ما غاب عن قسبی الاله

کون سے کلمات اور نئی اور نہ بیہا اور نہ بات گیا اور چپ لہا اور کونی کام کیا اور نہ کسی کون
 شوجہ ہوا اور نہ کسی شے سے ہٹا کر میں ماسین اسکا حرکت ہون نہیں سے وہ کر میں اور زمین
 اسکا فیرون حدیث قد مال ال عبدی تیقرب الی بالبراقل حتی استنبہ
 فکنت سمعہ الذی یسمع بہ و بصرہ الذی یبصر بہ و یدہ الذی یطیش
 بہ و جلالہ الذی ہمیشی بہ یعنی ہمیشہ میرا بندہ قربت حاصل کرتا ہے میرے تقوان سے
 یہاں تک کہ میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس ہو جاتا ہوں کان اسکا کہ اس سے
 سنتا ہے اور آنکھ اسکی کہ اس سے دیکھتا ہے اور ہاتھ اسکا کہ اس سے پکڑتا ہے
 اور پاؤں اسکا کہ اس سے چلتا ہے۔ صارت تحتہ المرید لکے میں کہ ان الحق سبحانہ
 تعالیٰ هو الوجود ان ذلک الوجود لیس له شکل ولاحد ولا حصر وہ مجرد اظہر علی
 بالشکل والحد ولم یغیر عما کان من عدم الشکل وعدم الحد لان حکما کان الوجود
 واحد والا یاس مختلفہ ومتعدہ وان ذلک الوجود حقیقہ جمیع الموجودات و باطنہا
 وان جمیع الکیانات حتی الذرۃ ولا تخلوا من ذلک الوجود۔ یعنی تحقیق حق سباز تھا
 وہ وجود سے تحقیق یہ وجود اسکے لئے کوئی شکل محدود نہیں ہے باوجود اسکے ظہور اسکے
 تجلی کا شکل ان کے ساتھ ہے اور نہیں تغیر ہوا اس حالت سے کہ سبب سے شکل اور ہونے
 حد کے بلکہ باہر ہے اور جیسا تھا اور تحقیق وجود ایک ہے اور لیا اس مختلف اور متعدد سے اور تحقیق
 یہ وجود حقیقت تمام موجودات کی ہے اور تحقیق تمام کیانات یہاں تک کہ ذرہ ہی اور وجود حالی ہے
 حضرت امام علی رضی اللہ عنہ شکر اللہ انوار میں کہے ہیں۔ ان الوجود الی لا یولیہ لغیرہ الا بالحق

کون سے کلمات اور نئی اور نہ بیہا اور نہ بات گیا اور چپ لہا اور کونی کام کیا اور نہ کسی کون
 شوجہ ہوا اور نہ کسی شے سے ہٹا کر میں ماسین اسکا حرکت ہون نہیں سے وہ کر میں اور زمین
 اسکا فیرون حدیث قد مال ال عبدی تیقرب الی بالبراقل حتی استنبہ
 فکنت سمعہ الذی یسمع بہ و بصرہ الذی یبصر بہ و یدہ الذی یطیش
 بہ و جلالہ الذی ہمیشی بہ یعنی ہمیشہ میرا بندہ قربت حاصل کرتا ہے میرے تقوان سے
 یہاں تک کہ میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس ہو جاتا ہوں کان اسکا کہ اس سے
 سنتا ہے اور آنکھ اسکی کہ اس سے دیکھتا ہے اور ہاتھ اسکا کہ اس سے پکڑتا ہے
 اور پاؤں اسکا کہ اس سے چلتا ہے۔ صارت تحتہ المرید لکے میں کہ ان الحق سبحانہ
 تعالیٰ هو الوجود ان ذلک الوجود لیس له شکل ولاحد ولا حصر وہ مجرد اظہر علی
 بالشکل والحد ولم یغیر عما کان من عدم الشکل وعدم الحد لان حکما کان الوجود
 واحد والا یاس مختلفہ ومتعدہ وان ذلک الوجود حقیقہ جمیع الموجودات و باطنہا
 وان جمیع الکیانات حتی الذرۃ ولا تخلوا من ذلک الوجود۔ یعنی تحقیق حق سباز تھا
 وہ وجود سے تحقیق یہ وجود اسکے لئے کوئی شکل محدود نہیں ہے باوجود اسکے ظہور اسکے
 تجلی کا شکل ان کے ساتھ ہے اور نہیں تغیر ہوا اس حالت سے کہ سبب سے شکل اور ہونے
 حد کے بلکہ باہر ہے اور جیسا تھا اور تحقیق وجود ایک ہے اور لیا اس مختلف اور متعدد سے اور تحقیق
 یہ وجود حقیقت تمام موجودات کی ہے اور تحقیق تمام کیانات یہاں تک کہ ذرہ ہی اور وجود حالی ہے
 حضرت امام علی رضی اللہ عنہ شکر اللہ انوار میں کہے ہیں۔ ان الوجود الی لا یولیہ لغیرہ الا بالحق

کون سے کلمات اور نئی اور نہ بیہا اور نہ بات گیا اور چپ لہا اور کونی کام کیا اور نہ کسی کون
 شوجہ ہوا اور نہ کسی شے سے ہٹا کر میں ماسین اسکا حرکت ہون نہیں سے وہ کر میں اور زمین
 اسکا فیرون حدیث قد مال ال عبدی تیقرب الی بالبراقل حتی استنبہ
 فکنت سمعہ الذی یسمع بہ و بصرہ الذی یبصر بہ و یدہ الذی یطیش
 بہ و جلالہ الذی ہمیشی بہ یعنی ہمیشہ میرا بندہ قربت حاصل کرتا ہے میرے تقوان سے
 یہاں تک کہ میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس ہو جاتا ہوں کان اسکا کہ اس سے
 سنتا ہے اور آنکھ اسکی کہ اس سے دیکھتا ہے اور ہاتھ اسکا کہ اس سے پکڑتا ہے
 اور پاؤں اسکا کہ اس سے چلتا ہے۔ صارت تحتہ المرید لکے میں کہ ان الحق سبحانہ
 تعالیٰ هو الوجود ان ذلک الوجود لیس له شکل ولاحد ولا حصر وہ مجرد اظہر علی
 بالشکل والحد ولم یغیر عما کان من عدم الشکل وعدم الحد لان حکما کان الوجود
 واحد والا یاس مختلفہ ومتعدہ وان ذلک الوجود حقیقہ جمیع الموجودات و باطنہا
 وان جمیع الکیانات حتی الذرۃ ولا تخلوا من ذلک الوجود۔ یعنی تحقیق حق سباز تھا
 وہ وجود سے تحقیق یہ وجود اسکے لئے کوئی شکل محدود نہیں ہے باوجود اسکے ظہور اسکے
 تجلی کا شکل ان کے ساتھ ہے اور نہیں تغیر ہوا اس حالت سے کہ سبب سے شکل اور ہونے
 حد کے بلکہ باہر ہے اور جیسا تھا اور تحقیق وجود ایک ہے اور لیا اس مختلف اور متعدد سے اور تحقیق
 یہ وجود حقیقت تمام موجودات کی ہے اور تحقیق تمام کیانات یہاں تک کہ ذرہ ہی اور وجود حالی ہے
 حضرت امام علی رضی اللہ عنہ شکر اللہ انوار میں کہے ہیں۔ ان الوجود الی لا یولیہ لغیرہ الا بالحق

کون سے کلمات اور نئی اور نہ بیہا اور نہ بات گیا اور چپ لہا اور کونی کام کیا اور نہ کسی کون
 شوجہ ہوا اور نہ کسی شے سے ہٹا کر میں ماسین اسکا حرکت ہون نہیں سے وہ کر میں اور زمین
 اسکا فیرون حدیث قد مال ال عبدی تیقرب الی بالبراقل حتی استنبہ
 فکنت سمعہ الذی یسمع بہ و بصرہ الذی یبصر بہ و یدہ الذی یطیش
 بہ و جلالہ الذی ہمیشی بہ یعنی ہمیشہ میرا بندہ قربت حاصل کرتا ہے میرے تقوان سے
 یہاں تک کہ میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس ہو جاتا ہوں کان اسکا کہ اس سے
 سنتا ہے اور آنکھ اسکی کہ اس سے دیکھتا ہے اور ہاتھ اسکا کہ اس سے پکڑتا ہے
 اور پاؤں اسکا کہ اس سے چلتا ہے۔ صارت تحتہ المرید لکے میں کہ ان الحق سبحانہ
 تعالیٰ هو الوجود ان ذلک الوجود لیس له شکل ولاحد ولا حصر وہ مجرد اظہر علی
 بالشکل والحد ولم یغیر عما کان من عدم الشکل وعدم الحد لان حکما کان الوجود
 واحد والا یاس مختلفہ ومتعدہ وان ذلک الوجود حقیقہ جمیع الموجودات و باطنہا
 وان جمیع الکیانات حتی الذرۃ ولا تخلوا من ذلک الوجود۔ یعنی تحقیق حق سباز تھا
 وہ وجود سے تحقیق یہ وجود اسکے لئے کوئی شکل محدود نہیں ہے باوجود اسکے ظہور اسکے
 تجلی کا شکل ان کے ساتھ ہے اور نہیں تغیر ہوا اس حالت سے کہ سبب سے شکل اور ہونے
 حد کے بلکہ باہر ہے اور جیسا تھا اور تحقیق وجود ایک ہے اور لیا اس مختلف اور متعدد سے اور تحقیق
 یہ وجود حقیقت تمام موجودات کی ہے اور تحقیق تمام کیانات یہاں تک کہ ذرہ ہی اور وجود حالی ہے
 حضرت امام علی رضی اللہ عنہ شکر اللہ انوار میں کہے ہیں۔ ان الوجود الی لا یولیہ لغیرہ الا بالحق

الاوراقہ حال امروزہ اندازہ
مقدمہ ذرا فرمادے
کام ان شاء اللہ
طہارت و پوری معلوم
از بظاہر کہ وہ پوری معلوم
ازین علم و وہ پوری معلوم

ہو الحق یعنی نہیں نام ہے انسان مگر مجازاً کیونکہ انسان نہیں مگر روح سے اور
روح حقیقت میں وہی حق ہے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرمائے۔ مارایت
شیخہ الاورایت اللہ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمائے۔ مارایت شیخہ
الاورایت اللہ معہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمائے۔ مارایت شیخہ الاورایت
اللہ فیہ حضرت علی مشکات رضی اللہ عنہ فرمائے۔ مارایت شیخہ الاورایت اللہ
بعده حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ فرمائے۔ اذاتم العبودیۃ فعیثہ عیش اللہ حضرت
شیخ دین معروف کرخی رضی اللہ عنہ فرمائے۔ لیس فی الوجود الا اللہ ایضاً لیس فی
جبئی الا اللہ ایضاً انارکم فعبدونی۔ تمہیں سے بیچ وجود کے سوا اللہ کے۔ نہیں ہے
میرے جب میں مگر اللہ ہے میں ہوں رب تمہارا پیش عبادت کرو میری۔ حضرت
سلطان بایزید بطامی رضی اللہ عنہ فرمائے۔ سجانی ما اعظم ثانی آیتنا سوال کئے کہ
عارف کو ہی حجاب ہوتا ہے حضرت بایزید جواب دیئے کہ الحق تعالیٰ کو حجاب نہیں ہوتا
حضرت سید الطائی خواجه عبید رضی اللہ عنہ جواب میں حدیث۔ کان اللہ ولم یلمح
شئی کے فرمائے الان کما کان یعنی تھا اللہ تعالیٰ سرگزشتی ساتھ اللہ تعالیٰ کے
کوئی دوسری شے۔ یعنی اب بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ تھا ایضاً فرمائے اللہ
استقاط الاضافات یعنی توحید وضع کرنا ہے اضافات کا حضرت شیخ ردیم رضی اللہ
عنہ فرمائے توحید دور کرنا ہے آثار بشریت کا اور ثابت کرنا ہے الوہیت کا اپنے پر یعنی
اپنے کو معبود جاننا ہے۔ صاحب نزمہت الارواح رضی اللہ عنہ فرمائے حق سبحانہ

کلیں یوم کرمشیں پس
اس خطہ سے پہلے روئے
اللہ الامر ان السماوات والارض
تبتی بعدی کہ بالارشیب
الاورایت اللہ معہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمائے۔ مارایت شیخہ الاورایت اللہ
اللہ فیہ حضرت علی مشکات رضی اللہ عنہ فرمائے۔ مارایت شیخہ الاورایت اللہ
بعده حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ فرمائے۔ اذاتم العبودیۃ فعیثہ عیش اللہ حضرت
شیخ دین معروف کرخی رضی اللہ عنہ فرمائے۔ لیس فی الوجود الا اللہ ایضاً لیس فی
جبئی الا اللہ ایضاً انارکم فعبدونی۔ تمہیں سے بیچ وجود کے سوا اللہ کے۔ نہیں ہے
میرے جب میں مگر اللہ ہے میں ہوں رب تمہارا پیش عبادت کرو میری۔ حضرت
سلطان بایزید بطامی رضی اللہ عنہ فرمائے۔ سجانی ما اعظم ثانی آیتنا سوال کئے کہ
عارف کو ہی حجاب ہوتا ہے حضرت بایزید جواب دیئے کہ الحق تعالیٰ کو حجاب نہیں ہوتا
حضرت سید الطائی خواجه عبید رضی اللہ عنہ جواب میں حدیث۔ کان اللہ ولم یلمح
شئی کے فرمائے الان کما کان یعنی تھا اللہ تعالیٰ سرگزشتی ساتھ اللہ تعالیٰ کے
کوئی دوسری شے۔ یعنی اب بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ تھا ایضاً فرمائے اللہ
استقاط الاضافات یعنی توحید وضع کرنا ہے اضافات کا حضرت شیخ ردیم رضی اللہ
عنہ فرمائے توحید دور کرنا ہے آثار بشریت کا اور ثابت کرنا ہے الوہیت کا اپنے پر یعنی
اپنے کو معبود جاننا ہے۔ صاحب نزمہت الارواح رضی اللہ عنہ فرمائے حق سبحانہ

حقیقت عبادی و غیر عبادی
کے لیے اللہ تعالیٰ کی عبادت
اللہ تعالیٰ کی عبادت
اللہ تعالیٰ کی عبادت
اللہ تعالیٰ کی عبادت

وفى القلب فوا ووفى الفوا وروح وفى لاوح سرونى السر نور وفى النورانا
يعنى جسد آدم پارہ گوشت ہے اور گوشت میں قلب ہے اور قلب میں دل ہے
اور دل میں روح ہے اور روح میں سر اور سر میں نور اور نور میں ہون
جو حق سبحانہ تعالیٰ و تقدس ہوں۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے
اعجز عن الادرک اور اک یعنی شناخت کی واسطے مغایرت لازمی امر ہے
جبکہ حق تعالیٰ سے خارج نہیں اور عین ہمارا ہی شناخت عین کی محال ہے
حضرت جنید رضی اللہ عنہ حضرت شبلی رضی اللہ عنہ سے فرماتے جو اسرار
توحید سے مخفی کہی تم نے برسر مہر علانیہ کہتے ہو حضرت شبلی کہے۔ انا اقول انا
اسمع بل فی الدارین غیرى۔ یعنی میں کہتا ہوں اور میں سنتا ہوں نہیں
دارین میں کوئی سوائے میرے۔ حضرت ابو سعید خزاز رضی اللہ عنہ فرماتے
جب میں حقتعالیٰ کو ڈھونڈتا تھا اپنے کو پاتا تھا اب جو اپنے کو ڈھونڈتا ہوں
تو حق تعالیٰ کو پاتا ہوں۔ صاحب سرا لاسر ار فرماتے کہ وجود اک سے
اور جو کچھ کہ موجود ہے حقیقت محمدی سے کہ بصورت تعینات ہے ایضا
لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ یعنی نہیں ہے کوئی معبود سوائے ذات وحد
حق تعالیٰ کے اور محمد رسول اللہ ظہور حقتعالیٰ ہے۔ حدیث الفقر
سوا وینى كل شى وبياض يظهر كل حق شى۔ یعنی فقر سیما ہی سے کہ پوشیدہ
ہوتے او سمین کل اشیا اور سپیدی ہے کہ ظاہر ہوتی ہے حقیقت

بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب

بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب
بقرہ تعالیٰ فی القلوب

ان الذوات عبارة عن الوجود
الطابق بقوله لا اعتبار
ان الذوات عبارة عن الوجود
الطابق بقوله لا اعتبار
ان الذوات عبارة عن الوجود
الطابق بقوله لا اعتبار

نظر آوری رضی اللہ عنہم من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی

والاضافات والنسب والوجوہات - یعنی ذات عبارت سے وجود مطلق سے
 بہ سقوط جمیع اعتبارات و اضافات و نسبت ہا و اسبابہا کے - صاحب کتاب
 اساس المعرفت فرماتے ہیں اورست حقیقت ہے کہ ہرگز خلاف شریعت
 نہیں بلکہ مطابق شریعت و عین شریعت سے اور عینیت شریعت حقیقت
 مثل غنچہ عین گل و گل عین غنچہ سے کیونکہ وہی غنچہ سے کہ بعد شکر ہو گیا
 گل ہوتا ہے پس شریعت مثل غنچہ سرست ہے اور حقیقت مثل گل شکستہ
 ہے - امام الطریقہ شیخ شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا
 ہے - اما توحید انت کہ حق تعالیٰ درازل بنفس خود نہ بتوحید دیگر ہمیشہ بود و صف
 وحدانیت و لغت فردانیت موصوف و منعوت کان اللہ ولم یکن مویشی
 حالک الا وجه و کلفت یہلک تا معلوم شود کہ وجود ہمہ اشیا در وجود ادا مرو ز
 حالک است و حوالہ مشاہدہ اینچال فردا در حق محبوبانست والا رباب بھاسرو
 اصحاب مشاہدات کہ از مضیق زمان و مکان خلاص یافتہ اند این وعدہ و حق
 ایشان عین نقداست و این توحید الہیت کہ از تہمت نقصان بریت و توحید
 خلاقی بسبب نقصان وجود ناقص - صاحب رشحات فرمائی کہ حضرت
 مولانا جامی نقشبندی رضی اللہ عنہ سے سوال کئے کہ دعوت ماثورہ میں کہ
 اللہم اشغلنا بک عن سواک جو آیا ہے جبکہ غیر و سوا ہی حق تعالیٰ کی ہے
 نہیں ہے پس یہ دعا کی کیا معنی ہے - جواب دئے کہ کا خطاب اشارہ

نظر آوری رضی اللہ عنہم من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی
 انما ساء الغیر انما من انہما ابوہدی

تعمیر کے ذمہ داران و مہتممات کے لئے
 یہ نکتہ صاف ہے کہ اللہ عزوجل نے
 دنیا کو اپنے لئے نہیں بنوایا بلکہ
 انسانوں کے لئے بنوایا ہے۔

حضرت امام عزالی رضی اللہ عنہ فرمائی کہ وہ چو کہہ کہ علماء کہو ہیں کہ حق سبحانہ و تعالیٰ
 داخل عالم ہے نہ خارج عالم اشارہ ہے اتحاد و ہودسی کے عالم کے ساتھ کہ چونکہ
 لرغیر عالم ہونا داخل ہوتا یا خارج اس سے اور وجہ کہ کہے ہیں کہ حق سبحانہ و تعالیٰ
 بہت میں سے وہ مکالمین یہ بھی اشارہ عینیت پر ہے کیونکہ جو وقت کہ سب سے
 ہوتے جہت و مکالمت بھی وہی ہوگا پس مکان کے تین مکان جہت کتبہ
 جہت محال ہے کیونکہ موجب تسلسل الاکن جہات ہوتا ہے اور وہ جو ثابت ہوا
 قبل آدم علیہ السلام و فرزند ان آدم قبل خلیل الرحمن علیہ السلام سے اور قبل داود
 علیہ السلام و سلیمان و اتمام انبیا علیہم السلام بین المقدس اور قبل عیسیٰ علیہ السلام
 جہت مشرقیہ یہ بھی دلالت کرتا ہے اسیر کہ معبود حقیقی عالم سے باہر نہیں اگر عالم سے باہر
 ہوتا تو بدایت و ارشاد اتم بعبادت و سجود و طرف جہاد کے اور تحقیق و تخصیص و تعین
 ات عین ضلال و اغوی ہوتے کہ تخصیج تھی اہل بدایت بعینہ ارباب ضلالت ہوتے
 ہیں اس صورت میں ابہام خلاف مقصود ہے۔ صاحب نفحات فرمائی کہ حضرت
 ابو الحسن مغربی رضی اللہ عنہ ایک منارہ میں غزلت گزین تھے ایک بار عرض کی
 الکی کب میں تیرا بندہ بنا کر ہو گا ارشاد ہوا کہ جب تو منعم علیہ کو غیر اپنے سے نہ دیکھا
 حضرت خواجہ جنید رضی اللہ عنہ فرمائی۔ لیس فی جہتہ سوا اللہ۔ یعنی نہیں ہے جب میں
 میرے کوئی سوائے خدا کے مایٹھا اور فرماتے۔ عارف ہی حق ہے مگر وہ بھی
 حق ہے۔ قرآن و تحقیق رضی اللہ عنہ ہے کہ معیت حق سبحانہ تعالیٰ کی ساتھ۔

یہ نکتہ صاف ہے کہ اللہ عزوجل نے
 دنیا کو اپنے لئے نہیں بنوایا بلکہ
 انسانوں کے لئے بنوایا ہے۔

یہ نکتہ صاف ہے کہ اللہ عزوجل نے
 دنیا کو اپنے لئے نہیں بنوایا بلکہ
 انسانوں کے لئے بنوایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ہے اور ہر ماہی و پرنی
 انسانی کا ہے اور ہر ماہی و پرنی
 انسانی کا ہے اور ہر ماہی و پرنی

اور یہاں پر "ابن عربی" نے کہا ہے کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔
 اور یہاں پر "ابن عربی" نے کہا ہے کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔
 اور یہاں پر "ابن عربی" نے کہا ہے کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔

اوہٹا ہے۔ قل اللہ تم فرم۔ یعنی کہ اللہ اور سب کو چھوڑ دے۔ حضرت ابو العباس
 رضی اللہ عنہ فرماتے توحید وہ ہے کہ دل پر خطرہ غیر حق تعالیٰ نکلے۔ حضرت ابو العباس
 رضی اللہ عنہ فرماتے۔ میں فی الدارین الاربی وان الموجودات کما معدومات
 یعنی میں سے دارین میں مگر رب میرا اور تحقیق موجودات کلم معدوم ہیں مگر وجود اور
 حضرت شیخ شرف الدین رضی اللہ عنہ فرماتے۔ فنا توحید میں عبارت ہے کمال استغناء
 وحدانیت میں اور مقام فنا میں جیسا کہ نمک طعام میں یا جو چیز کہ کان نمک میں گریں گے
 ہو جاوے۔ من عرف الحقیت فی التوحید بقلا منہ کم ولیف یبے جسے پہچاننا حقیقت کا
 توحید میں سا قہ ہو جاتی ہے اس سے کم و کیف۔ حضرت شیخ ابو عبد اللہ جلا
 عنہ فرماتے جب تک تمام افعال حضرت حق سبحانہ تعالیٰ کے دیکھے وہی موجود ہے۔ حد
 ابن عطار رضی اللہ عنہ فرماتے۔ جو حقیقت کہ تو جانتا ہے اسم بندہ کا ہے کیونکہ ذات الہی
 بے نشان ہے۔ ایضاً فرماتے کہ توحید وہ ہے کہ ایک قائم رہے صاحب ارشاد
 فرماتے۔ ذات وصفات من حیث تحقق ایک ہیں اور من حیث العقل مغایرت
 اعتباری رکھتے ہیں جیسا کہ مشک اور بواؤ سکی وجود میں ایک ہیں۔ ایضاً فرماتے
 خلاصی دکنی ہے دانست سے حق تعالیٰ کے۔ ایضاً فرماتے بت پرست گرفتار تشبیہ اور
 اہل تشریح گرفتار تشریح ہیں اور یہ اندھے پیسے ہی دو نوگروہ کے کہ شہو حسیانہ تعالیٰ
 مرتبہ تشریح و مرتبہ تشبیہ۔ خوب ہیں اور نہیں سمجھے الحق منزہ و المخلوق مشرب ایک
 حقیقت ہے کہ مرتبہ تشریح میں منزہ اور مرتبہ تشبیہ میں مشرب ہے۔ حضرت ابو تراب

حضرت ابو العباس نے فرمایا کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔
 حضرت ابو العباس نے فرمایا کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔
 حضرت ابو العباس نے فرمایا کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔

۱۴

اور یہاں پر "ابن عربی" نے کہا ہے کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔
 اور یہاں پر "ابن عربی" نے کہا ہے کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔
 اور یہاں پر "ابن عربی" نے کہا ہے کہ "الوجودات کما معدومات" یعنی جو کچھ ہے وہ جیسے کہ نہیں ہے۔

موجود ہوں حق تعالیٰ سے اور مومنین موجود ہیں میرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ
 عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے۔ الملک جو دوسرے
 الملکوت قلبی والجبوت روحی واللاہوت سری لان ذاتی مطہر العالمین۔ یعنی
 ملک وجود سے میرا اور ملکوت قلب سے میرا اور جبوت روح سے میری اور لاہوت
 بید ہے میرا کیونکہ ذات میری مطہر عالمین ہے۔ حدیث فرماتے رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وسلم۔ یا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ عرض کیے۔ لیس اللہ
 شریک۔ کیونکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے۔ الست کا حکم اور جب آیت
 فقوا البشر ہد و من انزل موئی تب فرماتے۔ الست کا حکم۔ مناجیہ قایق
 المعانی فرماتے۔ ما فی الجہۃ الا اللہ۔ ایضاً النور ذات الانسان۔ ایضاً قول بحق
 ما عرف اللہ غیر اللہ وما یعول اللہ الا اللہ۔ حضرت محی الدین عرفی رضی اللہ عنہ
 فرماتے۔ الحق محسوس والمخلوق معقول بل اللہ باقی والسئل فانی وسو متزہ باعتبار
 الذات وشبہ باعتبار الصفات۔ یعنی اللہ تعالیٰ محسوس ہے اور خلاق معقول ہے
 بلکہ اللہ باقی ہے اور سب فانی ہے اللہ تعالیٰ متزہ باعتبار ذات کے اور مشبہ باعتبار
 صفات کے۔ حدیث راہت ربی بصورت الحجر من یعنی دیکھا میں خدا کو بصورت
 اسب کے حدیث راہت ربی بصورت عائشہ۔ یعنی دیکھا میں رب کو میر بصورت
 عائشہ کے۔ حضرت محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ فرماتے۔ راہت ربی بصورت انی
 یعنی دیکھا میں نے رب کو میرے بصورت بنی الای حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے
 حضرت اللہ باقی ہے جبکہ ہم فانی ہیں
 حضرت اللہ باقی ہے جبکہ ہم فانی ہیں
 حضرت اللہ باقی ہے جبکہ ہم فانی ہیں

تمہارے لئے فالسب موعود ہے
 اگر نور نبوتی و ہم لا یبطلون
 یہ بظنون الایب و ہم لا یبطلون
 اگر تمہارا ہے کہیں باپ یا بیوی
 اور تمہارا ہے کہیں بیوی یا بیوی
 اور تمہارا ہے کہیں بیوی یا بیوی

۱۵
 وہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے
 وہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے
 وہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے
 وہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے
 وہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے

مطلق لا یجوز الا اللہ
 کہانی از ہونہ سری اللہ
 کہانی از ہونہ سری اللہ
 کہانی از ہونہ سری اللہ
 کہانی از ہونہ سری اللہ

بہاؤت ہر ذراتی ذوق و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام

واللام حیدرانی وصف الخلق كما يقال آله داره ورب المتاع ما ورعه يوسف عليه السلام
 کہا۔ اذکر فی عند ربک۔ ایضا قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انما من ذات اللہ
 موجوداتہ من ذاتی یعنی میں ذات الہی سے اور موجودات میری ذات سے ہے حضرت
 نظامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمہ جاہل آگاہ ہوا اللہ درویش ہوا اللہ شہنشاہ
 ہوا اللہ ہا شہید انوار جلالی و جمالی ہر خورشید ہوا اللہ ہم ماہ ہوا اللہ ہر چون جملہ خدمت
 تو تو بیچ نامدی ہر خواہی تو انا اللہ بگو خواہ ہوا اللہ اللہ طلبی رو بر سے عشق نظامی ہر
 عشق ہوا اللہ ہوا اللہ ہوا اللہ حضرت مغربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں چون عکس
 رخ دوست در آئینہ عیان شد ہر عکس رخ خویش نگارم مگر ان شد ہر چون غم
 تماشای جهان کردہ ز خلوت ہر آمد بہ تماشای جهان عین جہاں شد ہر ہم پر وہ بر
 انداخت ز رخ کردہ تجلی ہر ہم پر وہ خود گشت پس پر وہ عیان شد ہر ای منوی
 آن یار کہ بے نام و نشان بود ہر از پر وہ بدون آمد و بانام و نشان شد
 حضرت بابا کمال جنبیدی رضی اللہ عنہ سے من از تو جدا نبودم تا بودم ہر نیست
 دلیل طالع مسعودم ہر در ذات تو نا پدیدم از معذورم ہر در نور تو ظالم اگر موجودم
 ایضا ہے چون بعضی ظہورات حق آمد باطل ہر پس منکر باطل نشود جز جاہل ہر در کل
 وجود ہر کہ جز حق بنید ہر باشد حقیقت الحقایق قافل ہر حضرت شیخ عبد اللہ بلخیانی
 رضی اللہ عنہ سے ما جملہ خدا سی پاک و پاکیم ہر فی ز آتش باد و آب و خاکیم ہر
 حضرت مولانا جامی نقشبندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تا چند حدیث ہم و اباء و جہات

بہاؤت ہر ذراتی ذوق و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام

بہاؤت ہر ذراتی ذوق و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام
 ہر ذراتی کراوا و ہنگام

دو کفت پیمانگی دل را از نون بر آید
 در کف دست بگرید و از کف دست بر آید
 در کف دست بگرید و از کف دست بر آید
 در کف دست بگرید و از کف دست بر آید

در حقیقت غیر حق باشد عدم با بود عالم ز وجودی بیش نیست با شوزار باب یقین نظر
 مالیت با حضرت مغربی رضی الله عنه فرماید سه ز دریا موج گوناگون بر آمد
 همچونی برنگ چون بر آمد با گهی در سکوت لیلی فروشد با گهی در صورت مجنون بر آمد
 چو بار آندز خلوتخانه بیرون با موی نقوش درون بیرون آمد با ازین دریا بدین
 امواج مردم با هزاران گوهر مکنون بر آمد با چو شعر مغربی در هر لباسی با بغایت دلبر
 موزون بر آمد با صاحب رموز فرماید سه نقش خود است فتنه نقاش با کس
 نیست تو در میان خوش باش با حضرت سعدی شیراز رضی الله عنه فرماید سه راه
 عقل صحیح و بیج نیست با بر عارفان جز خدا هیچ نیست با ایضا سه ندانی که چون راه
 بر دم بدست با کس که پیش آدم گفت او است با حضرت شیخ فرید الدین عطار
 عنده فرماید سه چشم بکش که جلوه دلداری است از در دیوار با او بر پیش تو
 ایستاده چو سرو با سرفرد برده تو رنگس دار با آب را تو تمام ترا که انگر با
 عین آب می پندار با خوشی تن را تو در میان مبین با اسکندر از میان بر در
 خود اما الحق ز دایلب منصور با خود بر آندز شوق بر سر دار با گفت انا احمد بلا هم
 از زبان محمد مختار با ربانی بکوشش خود خود ریخت با خود ز خو کرد حسرت دیدار
 باز خود گفت لن ترانی را با هر چه بهر گرمی بازار با ناظر خود خود است و خود منظور
 خود تماشا و خود تماشا کار با خود بیمیر شد پیم آورد با گشت خود معترف
 نمود اقرار با عاشق خود خود است و خود معشوق با غیر او نیست دیگری ز بهار با تاب

در کف دست بگرید و از کف دست بر آید
 در کف دست بگرید و از کف دست بر آید
 در کف دست بگرید و از کف دست بر آید
 در کف دست بگرید و از کف دست بر آید



خود اما الحق ز دایلب منصور با خود بر آندز شوق بر سر دار با گفت انا احمد بلا هم
 از زبان محمد مختار با ربانی بکوشش خود خود ریخت با خود ز خو کرد حسرت دیدار
 باز خود گفت لن ترانی را با هر چه بهر گرمی بازار با ناظر خود خود است و خود منظور
 خود تماشا و خود تماشا کار با خود بیمیر شد پیم آورد با گشت خود معترف
 نمود اقرار با عاشق خود خود است و خود معشوق با غیر او نیست دیگری ز بهار با تاب

مکتوبات...
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

هم تو ببن جبال خودم تو گوشتای تو پویت مجاز از تو نیست گراف نماز تو پوزار بر
گوش تو نماز تو هم برات تو پوزم پیری و هم سپر هم می و هم شکر پویت مگر کسی دیگر
کیست کسی بجای تو پوز سایه تست ای سپر مرچ که هست خیر و شر پوز سایه نکلنده ای
سپر و در جهان ههای تو پوز ایضاً تزاچتم معانی احوال آمد پوز خیالت زان کند
باتو دورویی پوز تو پشت آینه دیدی همه عمر پوز بروش در زگر تو مطلق ادا می پوز تواب
ساکنی بیرون چشمه پوز نزاری جنبشی تاور سبونی پوز سبوشکن مبرس اینک لب جو پوز
چودر جو آمدی مطلق تو آدمی پوز ایضاً وجود ما وجود موجود است پوز هر آن موچه
کز آن دریاست دریاست پوز حضرت عراقی رضی الله عنه فرمائی سه زبی جمال تو
ریشک تبان ینما می پوز وصال تو سوس عاشقان شیدا می پوز حجاب روی تو هم روی
تست در همه حال پوز نهانی از همه عالم ز بسک پیدائی پوز عراقی از پیے تو در بدر میگرد
تو خود پیغم درون دلش پیویدائی پوز حضرت انجم رهنی الله عنه می تو مید چون
رجم کردند پوزستان است اعلام کردند پوز بهر کاریست فاعل ذات مطلق
بشر را در میان بد نام کردند پوز همی خواست آنکه خود را ظاهر آرد پوز عیان خود گشت
انسان نام کردند پوز ایضاً هر دم بذات جمله عیانت آن یکی پوز در صورت
بشر عیانت آن یکی پوز در صورت بشر چه که میکنی بغیر پونی بی بشر عبارت است آن
در خوشی تن بر بین که خداوند هم تو می پوز بحر محیط جلد جهانت آن یکی پوز داند که جز تو
نیست دنیا کسی خدا پوز زیر که شکل صورت جانت آن یکی پوز صاحب گلشن

مکتوبات...
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

۱۹
در دو عالم
الاولی العالمین
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

مؤمنین اور کفار کے مابین جو کچھ ہے وہ سب کا پورا پورا حکم ہے
 اور کفار کو نقصان پہنچانے کے لئے جو کچھ ہے وہ سب کا پورا پورا حکم ہے
 اور کفار کو نقصان پہنچانے کے لئے جو کچھ ہے وہ سب کا پورا پورا حکم ہے
 اور کفار کو نقصان پہنچانے کے لئے جو کچھ ہے وہ سب کا پورا پورا حکم ہے

اس معنی کی یہ ہیں۔ قولہ تعالیٰ سنریہم ایبتانی الافاق وانفسہم حتی تبین لهم
 انما الحق۔ قولہ تعالیٰ اولم یکف بربک انه علی کل شیء شہید قولہ تعالیٰ الا انہم
 فی مریة لقارہم الا انه بكل شیء محیط قولہ تعالیٰ هو الاول هو الآخر هو الظاہر هو الباطن
 اب قدرتی اعمال و احوال و اثرات معتقدان وحدت الوجود و جکو وید راہی جلتانہ کہتے ہیں سماعت فرما
 حضرت علامہ ابو سعید تفسیر آیۃ ارئی انظر الیک میں فرماتے۔ و ہو دلیل علی ان رویتہ اللہ تعالیٰ
 جاذبہ فی العقل۔ ومن قوۃ القلوب فی باب الرویۃ عن عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ
 نہ ہالی وقوع رؤیت اللہ تعالیٰ الدنیا صاحب ثمرات مکہ لکھی ہیں قولہ تعالیٰ من کان یرجو
 لقاء ربہ فلیعل عملا صالحا ولا یشرک بعبادۃ ربہ لحد۔ یرجو اصیب مضاع کا ہر حال
 و استقبال کو شامل اور کوئی تخصیص حال استعمال کی آیۃ مظلہ میں واقع نہیں ہوئی حصول لقاء
 جل شانہ عمل صالح و عدم شرک پر ہی پس تامی مومنین پر جواز رویت الہی ہے۔ طبی شرح مشکوٰۃ
 میں ہے امار ویت اللہ تعالیٰ الدنیا ممکنہ یعنی ویت الہی دنیا میں ممکن ہے۔ تفسیر
 امجواہ میں صحیح مسلم کی حدیث ابی امامہ اعلوا انکم لن ترؤا ربکم حتی تموتوا یعنی جانو تم جب تک
 کہ نہ مرد گے رب کو ہمارے نہ دیکھو گے۔ کیونکہ موت مفقود روح کی ہر بدن سے اور انقطاع تصرف
 کا ہی اوس سے۔ اور یہ حالت فنا کے سالک غیب ہو جائے جس سے تمام اقسام و احکام دنیوی سے
 پس ہوتا ہے مثل میت کی حالت دنیا میں حکم انکم لن ترؤا ربکم حتی تموتوا یعنی احکام دنیوی سے
 الاحکام الدنیویۃ فلا مخالفة الاصول۔ حضرت مولانا روم لکھے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ
 صلے اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہر کہ خواہد کہ یوسف بر زمین پڑے کہ میرا دیکھتا ہے یقیناً پر ابوبکر نقی را

اس معنی کی یہ ہیں۔ قولہ تعالیٰ سنریہم ایبتانی الافاق وانفسہم حتی تبین لهم
 انما الحق۔ قولہ تعالیٰ اولم یکف بربک انه علی کل شیء شہید قولہ تعالیٰ الا انہم
 فی مریة لقارہم الا انه بكل شیء محیط قولہ تعالیٰ هو الاول هو الآخر هو الظاہر هو الباطن
 اب قدرتی اعمال و احوال و اثرات معتقدان وحدت الوجود و جکو وید راہی جلتانہ کہتے ہیں سماعت فرما
 حضرت علامہ ابو سعید تفسیر آیۃ ارئی انظر الیک میں فرماتے۔ و ہو دلیل علی ان رویتہ اللہ تعالیٰ
 جاذبہ فی العقل۔ ومن قوۃ القلوب فی باب الرویۃ عن عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ
 نہ ہالی وقوع رؤیت اللہ تعالیٰ الدنیا صاحب ثمرات مکہ لکھی ہیں قولہ تعالیٰ من کان یرجو
 لقاء ربہ فلیعل عملا صالحا ولا یشرک بعبادۃ ربہ لحد۔ یرجو اصیب مضاع کا ہر حال
 و استقبال کو شامل اور کوئی تخصیص حال استعمال کی آیۃ مظلہ میں واقع نہیں ہوئی حصول لقاء
 جل شانہ عمل صالح و عدم شرک پر ہی پس تامی مومنین پر جواز رویت الہی ہے۔ طبی شرح مشکوٰۃ
 میں ہے امار ویت اللہ تعالیٰ الدنیا ممکنہ یعنی ویت الہی دنیا میں ممکن ہے۔ تفسیر
 امجواہ میں صحیح مسلم کی حدیث ابی امامہ اعلوا انکم لن ترؤا ربکم حتی تموتوا یعنی جانو تم جب تک
 کہ نہ مرد گے رب کو ہمارے نہ دیکھو گے۔ کیونکہ موت مفقود روح کی ہر بدن سے اور انقطاع تصرف
 کا ہی اوس سے۔ اور یہ حالت فنا کے سالک غیب ہو جائے جس سے تمام اقسام و احکام دنیوی سے
 پس ہوتا ہے مثل میت کی حالت دنیا میں حکم انکم لن ترؤا ربکم حتی تموتوا یعنی احکام دنیوی سے
 الاحکام الدنیویۃ فلا مخالفة الاصول۔ حضرت مولانا روم لکھے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ
 صلے اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہر کہ خواہد کہ یوسف بر زمین پڑے کہ میرا دیکھتا ہے یقیناً پر ابوبکر نقی را

صفت لقا در



باب الف

اول و آخر ضا ظا سر و باطن ضیا
 چشم حقیقت کشا سر حقایق شنو
 سبب صفات خدا صورت آسم شده
 سبب صفات نبی صورت دیگر گرفت
 عصمت زهر بوده نور امامت شده
 بحر و موج و جناب اسم بود جمله آب
 ناصر و منظور حق عابد و مسبب بود حق
 ظاهر با حق بود باطن با حق بود
 اے که حسد تو خود ترا زیبا
 خود تپ آئی و بی تپ باشی

است ظهور خست ابر ملا و در خلا
 عین محسوس بود صورت رب العدا
 دیدن من و دید حق گفت ازین مصطفی
 صدق و عدالت جا حیدر مشککش
 قطب وجود آمده جام حقیقت نما
 خلق و محمد خدا هست یکے نے جدا
 گونه نماید ترا بین ز خرد ایمن
 دعوی ما حق بود جمله خدا ایم قدر
 چشم تو بر نقاسے تو بینا
 رہے سفاک و خود سرور عن

وله

بسم الله الرحمن الرحیم
 در بیان غیبت از خدا
 کبریا و جود و کرم و بزرگواری
 و در بیان صفات او
 و در بیان احوال او
 و در بیان عبادت او
 و در بیان جوارح او
 و در بیان احوال او
 و در بیان عبادت او

یا حسین بر سر آبی نوشد خدا
 حاضر و غایب غدا
 یا کجا در دردمس غدا
 هر چه دانی هر چه بینی
 هر چه کنی هر چه کنی
 هر چه کنی هر چه کنی
 هر چه کنی هر چه کنی

لفظ از خط کسی که در جلد است
 لفظ از خط کسی که در جلد است
 لفظ از خط کسی که در جلد است
 لفظ از خط کسی که در جلد است
 لفظ از خط کسی که در جلد است
 لفظ از خط کسی که در جلد است

کتاب جامع در عقاید و احوال و تفسیر قرآن مجید و کتب معتبره

<p>مثل خود گردیده بمسب توجیر انکار سازی اس عمی شاید و مشهود نبوده خندا من گفتم گفتم شرح مصطفی کو خود را دیده باشد بر طاه نیست غیر در ظهور و در خفا او غیور از غیر باشد اس قنا خوشنما آمد در انوری قبا که سراج و شمس و گد بر الدجا گاه میگوید انار ب العبا که کنشت و کعبه محراب دعا گاه گوید لن ترانی موسی یا گاه رندی می کش و گد پارسا گاه گوید مار سیت ادرسی گاه لا اله الا الله گوید بر ملا اسم عین و غیر مراد در ردا از چه میخوانی به سران اینما</p>	<p>خود تو میگوئی که حق را مثل نه جمله کثرت شایده صحت بود یکنظر از چشم چشم چشم من شکر و کفر روز ندقه باشد تو من فدای شهسوار یکدیگر نیست موجودی دیگر غیر از خدا اوست واجب نیست ممکن غیر او چون خدا خود آمده اندر وجود که جناب و موج و گد در باشد گاه میگوید که عبد ملابک گاه ساجد گاه مسجود آمده گاه گوید رب ارنی دم بدم که گواه عصمت مریم شود که انابش را میگوید عیسان گاه تیغ لاکشد بر ما سوا خسایق و مخلوق دامرکین بود گوترا با در نیاید جان من</p>
---	--

از این سبب است که در این کتاب...
در این کتاب...
در این کتاب...
در این کتاب...
در این کتاب...

در این کتاب...
در این کتاب...
در این کتاب...
در این کتاب...
در این کتاب...

کبریا ما را بخیز توئی خدایا کبریا
عاشق زلف و گمان روزگار
عجب صد حساب از تو بجای
جان و ایمان گفت و پند
تو فدا

تفصیح
تو معانی
تو معانی
تو معانی
تو معانی
تو معانی

ببینو ایان روزگار
کیک اشارت ز آب و نیوی کن
چونکه از نور ذات موجودی
جاسه ز صاف حق نواز
تو کی سوسن و حق بود سوسن

در دیدن تو نگردد غفا
نورانی
تو به صفت
تو به صفت
تو به صفت
تو به صفت
تو به صفت

تو به صفت
تو به صفت
تو به صفت
تو به صفت
تو به صفت
تو به صفت
تو به صفت

<p>عجب خدا احمد مجتبی صلواته خدا شمه سزاوار تو ز سبب جادو و سحر خوش ترست خدا از تو ظاهر شده بے گمان فدای فدایت فدا کر شود یا محمد ذات نور خدا مینماید وجه حق در وجه تو بجر بے پایان بود سزاوار در میان عبد و رب منظم توئی میکند معبود عابد را بحق چون آمانت برایت حق گفت یا محمد رس و نور و نور خدا چشم و دل آینه رویتواند بیشتر در ذات بودی مندرج نگرس تو فتنه انگیزی کننده در حقیقت عین حق هستی نوی از چو گفتمی رس خود را در دست</p>	<p>رسول خدا خاتم الانبیا نه زبید سجود ملک سزا ز گنج مخفی حق شده بر ملا نبودی اگر تو نه نبودی خدا کنند باد شاهی ملک بقا وصف تو اوصاف ذات کبریا بارک الله بر رخت اے با صفا ذات والا یتو آمد آشنا زین سبب هر دو بحسنت متبل خاک کویتو عجايب کیمیا اے من و جهان جهان بر تو فدا لعه الوار شمس اے لطف رویتو آینه وجه خدایا الکون و در ذات تو حق شد و کما حق ز کج مخفی آمد بر ملا نه ان شدی از لوث حادث عینیت از حق نبودی گرترا</p>
--	---

جان عالم
بنی آدم
بنی آدم
بنی آدم
بنی آدم
بنی آدم
بنی آدم

آن قامت که نیکو پیشتر بود
 از نو منشور و لایم را
 با قامتش بپوشید
 از نو منشور و لایم را
 با قامتش بپوشید
 از نو منشور و لایم را
 با قامتش بپوشید

هست به فهم عارفان قبول قال مصطفی
 مطلع نور که با بر کمال مصطفی
 ذات خدا بر اندر ذوق حال مصطفی
 لذت رویت خدا این جمال مصطفی
 جسم عباد در ابود مولا
 شد بجا گویمت چو صلی علی
 در خدالی از آن شدی یکتا
 توی ای شاه خاتم الخلفا
 سیدالاولیا توی بخدا
 شرح تو میدهد کلام خدا
 من اسیر بلا تو عقده کشا
 چون توی محسن عطا و سخا
 مدعاے فدایکن اجرا
 غیر تو با حضرت عوث الورا
 محی دین و شرح احمد مصطفی
 جمله اقطاب جهان را پیشوا
 زیرا پیت سر سخا و اولیا

صیت حدیث مصطفی طیب کلایم
 چشم چشم آفتاب قلب رهنما
 هست بسی در جهان اول نور ایزدی
 نعمت اخروی فدای رویت کبریا بود
 رهبر و رفیقا و اولیا
 قلب و روح محمد عربی
 دل بر داشتند مثال تو آمد
 مصطفی خاتم النبی آمد
 تا بود و رسید کونین
 وصف تو میکند زبان بینی
 من فقیرم تو شاه السو ملک
 دولت لازوال میخوانم
 نقطه بای تسبیح جو توی
 و شکریم کیست اندر دوسرا
 نقیصه را توی محبوب خاص
 پیرو شاه رسالت بوده
 نامشرف گشتی از پاسبان رسول

و کلام
 اسود بود نور وجود مصطفی
 اساطیر بود تو مشهور مصطفی
 از فریادان تو نیکو می کرد
 از آنکه منور شدند مجبور مصطفی
 از آنکه منور شدند مجبور مصطفی
 از آنکه منور شدند مجبور مصطفی
 از آنکه منور شدند مجبور مصطفی

و کلام
 از آنکه منور شدند مجبور مصطفی
 از آنکه منور شدند مجبور مصطفی
 از آنکه منور شدند مجبور مصطفی
 از آنکه منور شدند مجبور مصطفی

بدین دانش موهب میزوی تو
 چون در عین عین عین دیدم
 عاشق در با منم عقل کجا و من کجا
 جوهر برین با منم گوهر با صفا منم
 فتنه اشقیه منم روح اصفیا منم
 است مصطفی منم خادم مرتضی منم
 منم بر صورت با مرتیاسی
 زمین پیدا شده عیب و مشاهدات
 چو ذات حق محیط آمد کجا غیر
 بیاد روی من بین رویت حق
 نبودم من میستم من نه باشم
 ز تسلیم نبی دیده گشودم
 چو غیر می نیست ذات پاک او را
 ظاهر و باطن نباشد جز خدا
 گاه عرش و کرسی و لوح و قلم
 گاه طاق و گاه خلاقه نار و نور
 گاه عهد و رب و ستار العیوب

وله

وله

وله

نترسی از خدا ایمر ترسا
 فدا برو چه حق گشتیم شیدا
 هست می لقانم عقل کجا و من کجا
 شمع ره به اتم عقل کجا و من کجا
 رویت کبر با منم عقل کجا و من کجا
 بر رخ خود فدا منم عقل کجا و من کجا
 منم در کسوت خیر البرایا
 زان موجود گشته جمله اشیا
 بدان خود را تو عین حقیقتی
 ز بی نصیر چو پست چسبست مجلا
 نیم جز ذات پاک او تعالی
 ندیدم شکل محسنون غیر لیل
 فدا برو پیش شد مفتون و شیدا
 در لباس فقر باشد کبریا
 گاه بجز و بر و گاه ارض و سما
 گاه ممکن گاه واجب که خدا
 گاه باشد مقتدی و مقتدا

جانان و زلفان و صفای و کاشف
 رایت الانعام و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف

کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف

کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف

کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف
 کاشف و زلفان و صفای و کاشف

دست برداری از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف

دست برداری از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف

دست برداری از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف

گاه خلق و خالق و لائق	گاه جمال و گبه جلال و گاه نور
گاه بحر و بر و گبه صبح و صبا	گاه عرش و کرسی و لوح و قسم
گاه نجوم و ماه و مهر و برهمنیا	گاه دین و کفر و گبه گاه و دیر
گاه نفس و نگاه عقل و صفا	گاه غیب و گبه شهادت بوده ام
گاه گردیدم علی مشککتنا	گاه صدیق و عمر عثمان غنی
گاه سلطان و وزیر و گبه گدا	گاه جسم و گاه روح و گاه قلب
گاه عین و غیر و گبه رستا	گاه حادث و گبه قدیم و گاه نود
گاه سود گاه و گبه صفا	گاه باسط گاه قایم گبه مفضل
گاه میگویم انا الحق بر ملا	گاه گویم ربا انفس رستا
گهت لندرجیدم غیر از خدا	گاه گویم همچو سلطان با یزید
بهر زلمت سوزند این قدر	اینهمه اوصاف حق دان بالیقین
سوخت طلسمات بر چندان	پی بر شده این دل دیوانه را
شکر کنم نیت مردان را	آتش دجنت و دوزخ زده
سوق گم شکر و بیگان را	و دشمن چکن چکن و دامن شده
دین را زل آده بیجان را	در سر سودای خم زلف او
است کند چشمم تو فرزند را	غزوه توفته که عالم است
حزوه کنم شیشه و پیمان را	نخنه بازار وجودم قاسم را

دست برداری از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف
بسیار از کوه قاف

تو مرا نام و نشان چکنم نام و نشان
 فانی از خویشی که بشنم ز دل در رخ
 عین در عین عیالی بدف و تیر کمانی
 تو که خود غیر خودی تو که خود عین خودی
 از نعم بادیه وحدت زازل است حکم
 بخدا غیر خدا من نیم گس نیم نیست
 قل مولانا عدل این مستی است خدا

باب

ماه من چون کشته ز چهره نقاب
 سنگ شد کار عجب از خویش
 در خیال تو رخ گنج بود
 توی موهوم و غیرت عدم
 تاج فقور و قیصر دوران
 ناظر و سدیار پروف
 ظهور ذات بهمانست اشوب
 صفات اندر ردا که کبر باشد
 بحسن و لیس حق پیشش

تو مرا جان جهانی چکنم جان جهان
 چو در گریح نمانم چکنم مهر و امان
 من و تو جد جهانی چکنم زخم گمان
 تو که خود شمس خودی چکنم شمع کویان
 جز از خویش ندارم چکنم عشق تبهان
 خود حواط است و حقیقت است فاشن
 جان و تن جلد فدا است چکنم سود و زیانرا

خور بر رخ می برد ز ابر حجاب
 از لب خنده زن گلاب حجاب
 عذب از جان بود بهشت عذاب
 خود محال طلب تو بود و خطاب
 در روی شد بیاد همچو حباب
 زین وجه حافظه نکرد کتاب
 و فور فتل رحمانست اشب
 که نور ذات تابانست اشب
 چو یوسف صد غلامانست اشب

بسیار است که تا نشانی
 بیاید و در این عالم
 چنانکه در این عالم
 چنانکه در این عالم
 چنانکه در این عالم

در ظاهر و بطون
 در ظاهر و بطون
 در ظاهر و بطون
 در ظاهر و بطون
 در ظاهر و بطون

در دو عالم
 در دو عالم
 در دو عالم
 در دو عالم
 در دو عالم

بسیارین جان جهان بنیاد
 قلوب فوسلین بیدار
 مریضان و عیان علی دین
 آینه دار صورت اعجاز

مگر ذات حق را که بود آمده است جو مسمی بجرنی نمود آمده است نبوت که اصل شود آمده است ز عقل و خرد و لبس فرود آمده است خدا نیست کا ندر شهود آمده است ز عکس بشخصه درود آمده است نشان او نشان بی نشانست فریغ نور آن سلطان جانست ز سوز خسته جانم درو نیست ز به تیر نگامش دل نشانست ز دم از باد شبانه اوست قطره بجر بگیران او نیست جمله انواع یک پیمان اوست شرح الطاف دوستانه اوست صفتی از دفر فانه اوست دلفریبی ز دام و دانه اوست رونق جسم و جان علی ولیست	<p>وله</p> <p>وله</p> <p>وله</p>	عدم راز هستی سرو کار نه حقیقت بزرگ مجازی بود ولایت بود پید و ادید حق محال است وصلن بغیر از فنا نزد ذات بود تثلیث محش محمد بود عین رب اسے فنا بیان وصف احمد لایمانست ظهور عالم ایجاد و تکوین بگرد و روے اوز لغز پریشان خدا خود را فداست جسم او کن رقص از بر لب و چرخه اوست هستی نیستی و غیب و شهود لذت وصل و ذلت حیران لطفت و اسلام و فضل و قریب ام عیس و فراد و اسق و حسرت کے فدا دل سیر خال خط است شاه کون و مکان علی ولیست
---	----------------------------------	--

کسی که درون جان بنیاد
 کجا شدی جسم با عیانست
 در جلاست بیرون این فانیست
 در وصف محامدش زبانست
 در ازادای و کبیر بیوفای
 اوصاف محامدش
 در جلاست بیرون این فانیست
 در وصف محامدش زبانست
 در ازادای و کبیر بیوفای

در جلاست بیرون این فانیست
 در وصف محامدش زبانست
 در ازادای و کبیر بیوفای
 در جلاست بیرون این فانیست
 در وصف محامدش زبانست
 در ازادای و کبیر بیوفای

من غیر کس حرف و مکان در میان
و کلام و مکان در میان

در میان کلام و مکان در میان
و کلام و مکان در میان

چونکه بجا آید و نیست آمده
فرق و همی در میان او و من
لا اله الا الله گفتند
نیستم با الله غیر حق خدا
در نشان و بے نشان پیدا است کیست
در سویدی دل و در عین چشم
در موهب کیست در لیل که ام ۲
نار و نور و موسی و فرعون کدام
کیست اذر اولیا و انبیا
در یزید و در شمر و اندر حسین
در ابله و ابله و در خیر و شر که ام
چون خدا پرید از سر گفتند
در پنهان و عیان من چه دوست
محل صد برگ و سنبلی در میان
درستان و سیوف و تیغ و تمبر
در وجود و شهود و لبست و کشود
حرف غیر بکار ما نخورد ۲

وله

وله

بے نشانی را نشان دیگر است
این بیان از داستان دیگر است
پس چه شرک را گمان دیگر است
این حدیثم از زبان دیگر است
در میان جسم و جان پیدا است کیست
در عیان و در نهان پیدا است کیست
در یقین و در گمان پیدا است کیست
در سهام و در کمان پیدا است کیست
در گدا و در شهبان پیدا است کیست
در جسم و در جان پیدا است کیست
در باس و در نسیب پیدا است کیست
جز تو اس سر نهان پیدا است کیست
بلکه نام و نشان من همه دوست
یا رختچه و مان من همه دوست
در سهام و کمان من همه دوست
در قیاس و کمان من همه دوست
در کلام و بیان من همه دوست

در میان کلام و مکان در میان
و کلام و مکان در میان

در میان کلام و مکان در میان
و کلام و مکان در میان

در میان کلام و مکان در میان
و کلام و مکان در میان

کفر و اسلام و شکوت و کفایت
 خوف و امید از کسے نبود
 ما و من نیک و بد کعبه کنشت
 هر چه گویم هر چه می شنویم
 ظاهر و باطن اول و آخر
 عینت غیریت خل و ملا
 هستی حق را نویستی عدم
 واحدیت و احدیت وحدت
 گرز ایسان بهره خواهی
 نیستم غیر حق و الا بخیرا
 مرا صورت انگشک موجدیاست
 نیستم غیر حق را هیچ دیده
 تعد نیست لکن در مرا یا
 منم نظر منم منظر هر چه گویم
 شود اطلس لایتی بر خلق و خالق
 نامه یک بود ز اول و آخر
 اگر صیاب را بین کسی دو

نفس و شیطان گمان هر چه اوست
 زانکه خوف و امان منم اوست
 بلکه جمله جهان منم همه اوست
 صوت و حرف و زبان منم اوست
 غیبش هو و جان منم همه اوست
 حق و باطل تبان منم اوست
 آنچه نشیبت جان منم اوست
 شام و صبح و زمان منم اوست
 بالیقین و ان بیان منم اوست
 اسم و وصف نشان منم اوست
 نظر گر منکس سازی هویدا است
 بحق حق کسے را دیده نیاست
 همون یک صورت مولا تعالی است
 من باز حق حق زمین گشته هویدا است
 محض یکذات ابی قطره دریاست
 گله بارش کسے گرا دوسر است
 بود صیاب یک دوزخ چه نیاست

کفر و اسلام و شکوت و کفایت
 خوف و امید از کسے نبود
 ما و من نیک و بد کعبه کنشت
 هر چه گویم هر چه می شنویم
 ظاهر و باطن اول و آخر
 عینت غیریت خل و ملا
 هستی حق را نویستی عدم
 واحدیت و احدیت وحدت
 گرز ایسان بهره خواهی
 نیستم غیر حق و الا بخیرا
 مرا صورت انگشک موجدیاست
 نیستم غیر حق را هیچ دیده
 تعد نیست لکن در مرا یا
 منم نظر منم منظر هر چه گویم
 شود اطلس لایتی بر خلق و خالق
 نامه یک بود ز اول و آخر
 اگر صیاب را بین کسی دو

در ذات و صفات قدر و با
 کتبتش منم و عینت بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم

در ذات و صفات قدر و با
 کتبتش منم و عینت بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم

در ذات و صفات قدر و با
 کتبتش منم و عینت بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم
 در صورتی بنام بیان منم

گر بزمین نام حق باشد
 گریه بر فدا اینا بد راه
 دلم از جنت غنبار شدست
 صفا رویی که بازو شدست
 شب اسرار حبیبی است مطلق
 چو دیده و چه خود درین جسد
 شد و ظاهر گنج مخفی آخر
 به صورتت بهر سیرت عیان شد
 چو فرعونی همه رب العباد گشت
 گله در کسوت محبوب سبحان
 بحق حق همون بچون و چون شد
 فتنه روزگار من دست منست و دوانست
 نام و نشان من تویی عین و عیان من تویی
 از اول جهان بریده ام همیشه تنگ شکست ام
 آمده ام برای تو دیده کنم سرایت تو
 هر لحالی که با ماه جمال مصطفی
 قطب وجود آمدی عین شهود آمدی

وله

وله

مقرر نبود که بانوالی است
 خوش است کسبم چو ز منمائی هست
 وجودم از وجود یار شدست
 بحسب حیدر کرار شدست
 ز ذوق لذت دیدار شدست
 زین خویش تن چار شدست
 هر چه و بر سر بازار شدست
 از حق گفته خود بردار شدست
 بچهره چون موی از انوار شدست
 ز جام و صفت لدار شدست
 ز خاک گشته زین ابرار شدست

مویش طلعه ازین دست منست و دوانست
 آفت جان من تویی دست منست و دوانست
 الهفت تو خیزده ام دست منست و دوانست
 حرق کنم سواد تو دست منست و دوانست
 سر علی هر کفنی دست منست و دوانست
 حبه دو و آیدنی دست منست و دوانست

وله

بهر جگر است معنی با صفت
 ز ماه و در کسب با صفت
 ز کجای تا بوزن با صفت
 بود و از این با صفت
 همیشه بودم و کسب با صفت

بهر لذت که با لذت است
 مسکن و لا مسکن و غیب دید
 بهر جگر سلوه کاه و غلوت
 ز عین چشم مردم کن نظر
 بکج غیب و دنیا
 با کج غیب و دنیا

در از این با صفت
 از کمال حسن جانان
 در از کمال حسن جانان
 از کمال حسن جانان
 از کمال حسن جانان

در این کتاب در بیان نشانیها و احوال
 از آنکه بر سر هر کس از آنکه در این کتاب
 در این کتاب در بیان نشانیها و احوال
 از آنکه بر سر هر کس از آنکه در این کتاب

باب اول

از خلایق عقل تا دران الغیبات
 از طلسم برکت الغیبات
 قسده دین آفت جان الغیبات

موج و کبر و قطره جمله آفتابان
 اوز من مسروفت من عارف بود
 غیر ششمن کیست در عالم قدس

باب الحیم

نوزدانی روح قدسی شد علاج
 بر سر یقرب حق هستی تو علاج
 فرع را از اصل باشد احتیاج
 جز وصال یار کی دارد علاج

یا محمد حق ترا گفتی علاج
 اینبار پیشوای جز تو نیست
 حق ترا ما تویی فریادرس
 درو بیدمان بجز ان الهدا

باب الحی

استخوانا بمیکده اصباح
 از منی جانوز اینرن اقداح
 بهر حق نوش کن که هست مباح
 چار عنقر گذار و شوار روح
 روز و شب کن وظیفه فتاح
 از وجودت خدا نبود علاج

چند نوشی لباس اهل صلاح
 ساقی میفروشش را در باب
 بهر نفس از خوری حرام بود
 ملازقید دوی بدون آبی
 فتح خمیر بود بدست عسلی
 تا علی ولی نکر در ما ۴۴

باب الحی

کعبه جان فی الحقیقت روح شیخ

قبله دل گوشه ابروی شیخ

در این کتاب در بیان نشانیها و احوال
 از آنکه بر سر هر کس از آنکه در این کتاب
 در این کتاب در بیان نشانیها و احوال
 از آنکه بر سر هر کس از آنکه در این کتاب

۱۳

از زبان نشانیها و احوال
 در این کتاب در بیان نشانیها و احوال
 از آنکه بر سر هر کس از آنکه در این کتاب
 در این کتاب در بیان نشانیها و احوال

در این کتاب در بیان نشانیها و احوال
 از آنکه بر سر هر کس از آنکه در این کتاب
 در این کتاب در بیان نشانیها و احوال
 از آنکه بر سر هر کس از آنکه در این کتاب

نظر که در خود نشود و در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند

از خود در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند

دین و ایمان خدا از دست سلامت
 عبادت در میان جهان بند و بند و بند
 کبیر که در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند

<p>نم باشد که خود را دید بالیقین سر این را دید روئے مقصود آشکارا دید چیتے دید دل را دید میتوان بار خود مارا دید بود قدرت حق کمال محمد بود به شکی قبل و قال محمد بود مهادش زلف و ظل سزد مر خدا وصال محمد چو در خواب آید خیال محمد بر آن گوشه و پائمال محمد آدم از نور نوشده مسجد زمین سبب تو کشند مسجد سایه تو بدین بود مستود که ذکر غیر حق شود مشهور حق محمد خدا بود محمود زمار حجب بر جانان بخیر شد</p>	<p>وله وله وله وله</p>	<p>هر که او روئے معطوف را دید و دید او دید هر که در دیده هر که خود را بعین دید ره جو گم شد دلیل بختیست آنکه منظور حق شود چو خدا بود رویت حق مجال محمد کلام الهی احاد و پیش سنه ظهورات کثرت و اجمال خدا وصال خدا هر ولی را میر چو مسراج احمد بود ستانرا شود تاج عرش برین انوار ایگزارات حق شدی موجود واحدیت چو حکمت وحدت شد ذات تنزیه را تویی تشبیه عین در عین عین می بینم فریق جزا حولی نبود خدا بر آن کس ناظر نور نظر شد</p>
--	---	---

جان در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند
 و در حق تعالی نظر کند و در حق تعالی نظر کند

بانی یک نظر لطف و کرم آید
 حاکم انظار است هر چه
 چشم یکتا بسین بین
 کرم کردی با ما در این
 در روزی که با ما در این
 در روزی که با ما در این

<p>بند از حق جدا نیست کرد رویت و ایمانست کرد ناول و جان فدایست کرد بود دل را بجان سودایست کرد که عشق خدای اولیست کرد بشوق نرسشلهای است کرد چشم حق رخ زیبای است کرد فدای شویر قدبالای است کرد بود وصف خدایان محمد خدا چون شد تا خوان محمد بسین نور و خدایان محمد بود مهنون احسان محمد بود قیر آن فرمان محمد بود یک زبینه زبوان محمد بحق روسه خندان محمد سرور کلعه از می آید صبحگاه شهوار سے آید</p>	<p>شعل و روشنی بود واحد یک نظر خوش گذر چه پیش گفته عینت دعویست لا محال خدا بالذات شد شیدا ای احمد شنیدستی صدای سردی با شد و ظاهر زنج محضی بجزی فانی الله شو آنگاه بیست قیامت چیست جائے استقامت بود ذات خدا جان محمد ز زبید طبع او اس و ملک سا به احدیت و وحدت واحدیت ز آدم تا بیست ابن مریم کلام حق شنیدی از زبانش علو کے عرش اعظم را شنفتی کرم کن بر فدایا رب کرم کن و سے شنیدم که یاری آید مرده ای جان که چه صدیدم</p>
--	--

ولہ
 حضرت شکر نامردان سلامت میکنند
 و سب بادشاه اولیامردان سلامت میکنند
 ساقب و روح مصطفی بردان سلامت میکنند
 ۱۵
 و اسرار قدسی بود تو مطلق
 که جانان و جود تو مطلق
 که جانان و جود تو مطلق
 که جانان و جود تو مطلق

ولہ
 در روزی که با ما در این
 در روزی که با ما در این
 در روزی که با ما در این
 در روزی که با ما در این

فدا گشته است و حساب بود
 خداوند این بنده را در این دنیا
 بجز در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت

چو غنچه بود او صافند اطمینان
 خداوند گنج مخفی بود و احسان
 ز احدیت و وعده است و احدیت
 حقیقت را متوج چون نباشد
 ملایک انبیا و مرسلان را
 اگر خواهی شفا از مرض عصیان
 ز عرش و فرشتگان غیب شهادت
 نگهداری فدای اجداد را
 بود هر شخص را سودا می احمد
 ز گنج مخفی حق را کرد ظاهر
 الفت در لفظ است صیغه دانی
 ز اسماء خدا گشته مسهلی
 نینخواستم فردوس اعلی
 رسید چون سجده عاصی گدا
 خدا را سرده دانم فدای
 نمیداند کسی شان محمد
 خدا گفته انانیت چو او را

وله
 وله

کسین لشکفت و خندان از محمد
 صفات اسماء اعیان از محمد
 شده رخشان و رخشان از محمد
 که ذات بخت پوشان از محمد
 خدا داد عزت و شان از محمد
 و لایحه خواه در مان از محمد
 و میدد در همه جان از محمد
 خدا باشد ثنا خوان از محمد
 خدا اسم به بین شهید می احمد
 ز جاد و نرگس شهلا می احمد
 بود عکس قدبالای احمد
 چگویم شوکت و الای احمد
 اگر بخش خدا صحرای احمد
 صلوات حق شب اسرای احمد
 کند عشق خدا می های احمد
 خدا باشد ثنا خوان محمد
 بود این کلمه شایان محمد

کسیان چو کمان
 در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت

در عرش اول مومن ایثار میکنند
 چون برده بر اندازد و کمر بستار
 رحمان میکنند در قمار میکنند
 تو لفظ و حق نمی دانند
 در عین کسب و کسب میکنند
 حق اول کسب میکنند

در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت
 در این دنیا و آخرت

خطاب حق در حق جلوه خداوند است
 و کونین در حقش از حقش
 بیگناهی است از حقش
 و کونین در حقش از حقش
 بیگناهی است از حقش

<p>موجود حق جلوه خداوند است در عالم و معبود در عالمی که نام و معنی که عیب و شهادت این مکره عجیب است که در نقطه در جهت عزت و در بند خدا زنگار و عدوت را چه بدل خدا تیز و ادب چیست خدا این حق را زبید و لایق است باشد مظهر و مظهر حق عالم جوید در صفات حق را عالم جاد است چه در صفات گوید صورت جهان که شد با حق چه بود عالم که خط هر آمد ایمان با نشت خدا چه باشد فروغ نور سبحان از محمد زانمت علیکم گشته ثابت</p>	<p>موجود حق جلوه خداوند است در عالم و معبود در عالمی که نام و معنی که عیب و شهادت این مکره عجیب است که در نقطه در جهت عزت و در بند خدا زنگار و عدوت را چه بدل خدا تیز و ادب چیست خدا این حق را زبید و لایق است باشد مظهر و مظهر حق عالم جوید در صفات حق را عالم جاد است چه در صفات گوید صورت جهان که شد با حق چه بود عالم که خط هر آمد ایمان با نشت خدا چه باشد فروغ نور سبحان از محمد زانمت علیکم گشته ثابت</p>	<p>موجود حق جلوه خداوند است در عالم و معبود در عالمی که نام و معنی که عیب و شهادت این مکره عجیب است که در نقطه در جهت عزت و در بند خدا زنگار و عدوت را چه بدل خدا تیز و ادب چیست خدا این حق را زبید و لایق است باشد مظهر و مظهر حق عالم جوید در صفات حق را عالم جاد است چه در صفات گوید صورت جهان که شد با حق چه بود عالم که خط هر آمد ایمان با نشت خدا چه باشد فروغ نور سبحان از محمد زانمت علیکم گشته ثابت</p>
---	---	---

خطاب حق در حق جلوه خداوند است
 و کونین در حقش از حقش
 بیگناهی است از حقش
 و کونین در حقش از حقش
 بیگناهی است از حقش

اگر دو اسمائے آبی از تحت سلسله استیلا و ابایی
 و در میان این دو اسماء از حقیقت و حقیقت
 و در میان این دو اسماء از حقیقت و حقیقت
 و در میان این دو اسماء از حقیقت و حقیقت

<p>ز آدم تا به عیسی ابن مریم کلام حق شنیدی از زبانش علوی عرش اعظم را شنیدی کرم کن بر خدا یا رب کرم کن فدویع نور سبحان محمد ز اجمعت علیکم گشته ثابت بوالک ز ساریه خیم اقدس کلام حق ز ادر است هر روز خطاب حق سراج آید چو اورا بجز ذات احدی پیش نکر بوده خدا از فیض نور بر وحدت نور نظر خدا نشد چه بجاشد در پیش نگاه توبه به گام تماش در باغ چو آن سر و خرامان قدم اندخت در سلسله اهل جنون گشته شمول از دست خنده او خونین هرگز ندوان شد در ظلمت غیریت و او نام و توحش ظهور ذات یزدان از محمد</p>	<p>بود مسنون احسان محمد بود تشریح آن فرمان محمد بود یک زمین ز یوان محمد بحق روستای خندان محمد محال فضل رحمان محمد محال حسن ایمان محمد بود توحید یزدان محمد بد استقیم قدر آن از محمد شده کونین رخشان از محمد فرا هم گشته سامان از محمد جلای ماه کنعان از محمد نقش قدم مجرا نه باشد چه بجاشد جان و دل در آن جمله قاشد چه بجاشد هر برگ گلی دست دعا شد چه بجاشد سودای سر زلف رسا شد چه بجاشد ناطق قیتم عین وفا شد چه بجاشد نادی قند اعوث وراثت چه بجاشد شهود وجه سبحان از محمد</p>
--	---

کلام حق شنیدی از زبانش
 علوی عرش اعظم را شنیدی
 کرم کن بر خدا یا رب کرم کن
 فدویع نور سبحان محمد
 ز اجمعت علیکم گشته ثابت
 بوالک ز ساریه خیم اقدس
 کلام حق ز ادر است هر روز
 خطاب حق سراج آید چو اورا
 بجز ذات احدی پیش نکر بوده
 خدا از فیض نور بر وحدت
 نور نظر خدا نشد چه بجاشد
 در پیش نگاه توبه به گام تماش
 در باغ چو آن سر و خرامان قدم اندخت
 در سلسله اهل جنون گشته شمول
 از دست خنده او خونین هرگز ندوان شد
 در ظلمت غیریت و او نام و توحش
 ظهور ذات یزدان از محمد

فدا چون شدن خزان فداش را
 زین با شد آنی که در
 کس ازین با شد آنی که در
 فدا چون شدن خزان فداش را
 زین با شد آنی که در

هموش کجا غرقه حیت شد م
 باز ز جان بردلم آمد خطاب
 آنکه جدا دید ز حق خویش را
 گرچه بودی خاک مذلت فدا
 تیر مزگان او خطا نکنند
 تا تویی طالب خدا باشی
 تا حجاب دوری ندرغ شود
 غنچه دل شکفته که گردد
 که نمید همین شود مطمن
 خدا ظاهر است از جمال محمد
 بود فیض اقدس و فیض مقدس
 احادیث سنه و فرقان باری
 شموس النبوة انوار آمدند
 حدود و قدم ذات تنزیه تشبیه
 خدا شد سنه حقیق منزه
 ز تخت السری تا به عرش محله
 تا اگر چه هستم سیه کار و دعای

کاسچه شنیدم همه افتابان شد
 قطره آب بیت که در دانه شد
 جان آن کافر و بیگانه شد
 دلش گدا خلعت شالانه شد
 دل توبه با سوا نکنند
 فانی هرگز خدا خدا نکنند
 آرزوی لغت اولانکنند
 حل مشکل چو مرتضیٰ نکنند
 تا که هستی خود فدایکنند
 بود قدرت حق کمال محمد
 منی از بجز نوال محمد
 بلا شک بود مثل و قال محمد
 به اوج بر دای غزال محمد
 به اهل نظر شد معان محمد
 خدا را سزوم وصال محمد
 وجود همه از نوال محمد
 بود عیب پوشی خصال محمد

فدا چون شدن خزان فداش را
 زین با شد آنی که در
 کس ازین با شد آنی که در
 فدا چون شدن خزان فداش را
 زین با شد آنی که در

فدا چون شدن خزان فداش را
 زین با شد آنی که در
 کس ازین با شد آنی که در
 فدا چون شدن خزان فداش را
 زین با شد آنی که در

کہے درہیت جملہ مراتب
 کہے چون عرش و فرش روز و شب
 کہے دوزخ شد و جنت و کوثر
 کہے ہادی و گمراہ مصل او
 کہے در دو گے در مان و دار و
 کہے شاخ و شجر کہ برگ کر وید
 کہے بیمار از عشق خود آمد
 کہے محمود بہت و گاہ احمد
 فدای خویشین خود چون فدا شد
 ہر کہ با او زندگانی می کنند -
 لاله زار قلب عاشق را بجان
 چون برون بستم ز قید ماسوا
 تانہ لغت و پائی حادث از قدم
 پرودہ خود بر وریدہ پیش ما
 خواستم تا بجز کرد و قطرہ ام
 کی فدا جانم رہد از غمزه اش
 چشم در چشم یار باید کرد

کہے نشین و کشیون و شان برآمد
 کہے چون مہر و مہ تابان برآمد
 کہے خندان و گمگراں برآمد
 کہے قہار و گم رحمان برآمد
 کہے وصل و گم ہجران برآمد
 کہے چون سہیل و رجبان برآمد
 کہے مستوق و گم سبحان برآمد
 کہے درویش و گم سلطان برآمد
 زہے عشق چنین حیران برآمد
 در دو عالم شادمانی میکنند
 اشک خونی باغبان میکنند
 یار در من کامرانی می کند
 دستگیری ناتوانی می کند
 با کھنکے کن ترانی می کند
 موج احمد با سبانی می کند
 دست نام جاستانی می کند
 جان و دل رانٹ ربا بد کرد

جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد

جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد

جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد

جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد
 جہاد و جہاد و جہاد و جہاد

و لا یسیر فی الارض الا علی الفیض و علی الاذن

من اراد ان یسیر فی الارض
فلیس فی الارض الا علی الفیض
و علی الاذن

۲۲
بدر ایام
الکوارات
بدر میمان
بدر میمان
بدر میمان

سپه زلف مارا دارد
شش بیگاری کارا دارد
راهی راهی راه دارد
جان من بس خار ما دارد
لیک قلبش غبار ما دارد
سد چو من دل فگار ما دارد
درخت جگر غسل به خشاک ما دارد
چشمان من از مردم چشمان گل ما دارد
اسلام به تنگ آمد ایمان گل ما دارد
از حیرت ما دیده حیران گل ما دارد
از خنجر کونون شهیدان گل ما دارد
حاصل انتظار می آید -
یا راند رکت ارمی آید -
بهر ویدار یاری آید
شربت وصل یاری آید
خنجر آید ارسه آید
خوشش هوای یاری آید

گل رخسار حرف را دارد
تا بجای قید دین و دنیاوی
آفت درو که راه گم گردد
جرعه از شراب عین العین
همچو آینه خاک مالیدم
یک نیم من فدای تیغ نگاه
از سوزش دل شمع شبستان گل ما دارد
جز پرده تشبیه حالت نتوان دید
در عین تماشا چو شدم عین تماشا
حیرت زده صورت خویشم چون کس
عمریت که سر به فدای تو کشیده
خبر آمد که یاری آید -
سطر با جنگ زن که رقص کند
دل ما هر زمان ز راه نظر
شده اے تشنه گام آب بقا
بهر تکین تشنه گام حسین
غنچه دل شکفته باد و نما

بانی دجوده این فانی
بانی دجوده این فانی
بانی دجوده این فانی
بانی دجوده این فانی
بانی دجوده این فانی
بانی دجوده این فانی
بانی دجوده این فانی
بانی دجوده این فانی

دیده بر او سلا یا کلام
 گفت در باره او سلا یا کلام
 چون بیاید از آن وقت طهارت
 سلا یا کلام را در آن وقت
 سلا یا کلام را در آن وقت
 سلا یا کلام را در آن وقت

در غضب یا رشده ز جامه برون
 عاشقان را ز نام ننگ بود
 عذاب باشد مرا عذاب فدا

عاشقان را بود عتاب لذت
 زاهدان را بود خطاب لذت
 عابدان را بود ثواب لذت

باب الزراء

چشم سر میا بود از چشم سر
 بود احمد مردک را نور عین
 حق همی گوید که بشر یا ایاز
 که نفس ریایی بملک باسوا
 چشم چشم چشم خود را باز کن
 آینه نه چون شد مجاز آینه
 من نه میسر یار را اندر عتاب
 خود شناسی حق شناسی شد فدا
 چه گویم شناسی تو جنب البشر
 توئی آنکه دیدار تو دید حق
 توئی عین تشبیه و تشبیهات
 چه اول خدا مستد آمده

چون خدا جلوه نموده در بشر
 از سر غیرت شده شق القمر
 من ترا اصلم تو از جمله گذر
 تا ز جسم و جان نفرمانی سفر
 تا به بینی رویت حق در بصر
 بے تفاوت بین جمال یکدیگر
 من غلام دیده باز دیده در
 زین سبب فرمود حیدر شیر ز
 توئی مثل تو غیر توئی دیگر
 سجد تو اثر گذشت این خبر
 ازان سایه تو نه افستد و گر
 وجود و شهود تو آمد خبر

137058

کلمت در باره او سلا یا کلام
 گفت در باره او سلا یا کلام
 چون بیاید از آن وقت طهارت
 سلا یا کلام را در آن وقت
 سلا یا کلام را در آن وقت
 سلا یا کلام را در آن وقت

کلمت در باره او سلا یا کلام
 گفت در باره او سلا یا کلام
 چون بیاید از آن وقت طهارت
 سلا یا کلام را در آن وقت
 سلا یا کلام را در آن وقت
 سلا یا کلام را در آن وقت

کلمت در باره او سلا یا کلام
 گفت در باره او سلا یا کلام
 چون بیاید از آن وقت طهارت
 سلا یا کلام را در آن وقت
 سلا یا کلام را در آن وقت
 سلا یا کلام را در آن وقت

حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است

حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است

حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است

<p>خیر در جهرد کسر فدا نه بود نیست غیر تو که فریاد رس یک نفس اسے ہمنفس در بریا کاروان بگذشت دشمن غافل شدم عنید تو منظور ناظر شد محال من بہ چشم ندیدم عنید تو دست اول اوست آخر چون فدا</p>	<p>جمله دلدار دیده ام کہ میں جمله فانی ذات تو باقی دل میں تا مرا باقیست در دنیا نفس قسمت با نیست چہرہ بانگ جس بلکہ عین وغیر خود ہستی و بس کے دگر گوشم بود بر قول کس نیست مارا فکر کے در پیش میں</p>
---	---

باب الثمین

<p>از دست نگار جامے نوش تا ہوش ترا دگر نیاید تاکہ بہ کتاب و قیل و قال چون بند شود کلام نفسی حافظ چو خداست سر خود را</p>	<p>کیبار بشوز خود فراگوش مد ہوشی خود بہ ہوش مفروش یک چند بخود شوی تو خاموش پس راز خدا میں کہی گوش خاموش فدا دگر تو مغرورش</p>
---	---

باب الصاد

<p>بذات حق کہ ندارم ز غیر حق اخلاص حجابست چشم خدا میں کہ رو تو بیند</p>	<p>بغیر غرقہ تو حید کس نیافت خلاص ز ذوق باوہ دیدار تا شود رقص</p>
--	--

حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است
 حجاب و مجاز او کفایت است

<p>بیایه راحت دلهای غمناک و لے درکنه ذاتش نیست اوراق ز غیریت اگر دل را کنی پاک نیای از فلک تا کره خاک از ان در حق او حق گفت لولاک ز سه پر فتنه سفاک جلالاک فدا تو عید از کثرت بود پاک بپیش مردم بنیاد و نه رخاک ز چشم مردم بنا بر شکر باشد پاک کسی ندید که مستور شده خور ز افلاک چه پاک حبه خالی سید بود تریاں بیار اشک ز چشمان و شوگر بیان پاک سر در انبیا سلام علیک نور ذات خدا سلام علیک ماه بدر الدجی سلام علیک صلوات خدا سلام علیک مرحبا مرحبا سلام علیک</p>	<p>مراد عشق باشد همیشه پاک نه بسیند هیچ چشمی غمید حق را چه بینی ردیت آن ماه روسه عدم را جسم و جانی نیست هرگز محمد مظهر حق بود بیشک بود و چشم از چشمت پنهان بود و با موج و قطره آبی منم که سر کشم زیر گنبد افلاک بین که نور نظر از نظر مغایر نیست وجود ما چه حجاب شهود حق باشد اگر چه افغی زلفش بگرد مسومم فدا چو دست ^{دراون} بر منی رحمتش محمد محبتی سلام علیک منظر کبریا سلام علیک مالک دوسرا سلام علیک مراوة و حسه خالق بی چون فیض قدس نسیم روضه تو</p>
---	--

بیت
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله

بیت
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله

عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله

عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله
عین حیات انبیا صلی الله علیه و آله

دردی که تو را از افلاک را فرسود
 بکنند ز این زلف از این
 آردی ز این زلف از این
 در روزی که تو را از افلاک را فرسود

چو پروردگارت جمال تو دیده
 رخ و زلف احمد بهم گزگشتی
 مکه از عین ذات پیدا ایم
 حق محیط است و خلق جمله محاط
 اوست باطن و اوست ظاهر
 اوست اول و اوست آخر
 چیست دوری و کیت غیریت
 ما و من نیست چون شد اجداد
 سرو آزاد جویدار خودم
 سایه پرورده وجود من است
 رو و روی خویش می نگرم
 نقطه و حد تم بعین العین
 عشق و عاشق حجاب راه بود
 غیر من نیست در نهان و عیان
 عکس مفقود و شخص شد مشهور
 بر خنیزم بر روز حشر و قیامت

وله

وله

وله

بلا ساخته گفت صلی و سلم
 فدا روز با شب نمیکشت تو ام
 از هویت بحق هویدا ایم
 عین را همیم گر چه بے راهیم
 گر چه ما همیم لیک بے راهیم
 در سراپا چه بے سر و پاییم
 عین در عین خویش بنیاییم
 وصف و صفا و سر اسما ایم
 گل صد برگ شاحنا رخ خودم
 دام گشوده شکار خودم
 حاصل چشم انتظار خودم
 من که منتای روزگار خودم
 محو منای اعتبار خودم
 دشمن خویش و دوستار خودم
 طسره آئینه نگار خودم
 من که سرگشته خار خودم

من خندانم از این
 در روزی که تو را از افلاک را فرسود
 بکنند ز این زلف از این
 آردی ز این زلف از این
 در روزی که تو را از افلاک را فرسود

من خندانم از این
 در روزی که تو را از افلاک را فرسود
 بکنند ز این زلف از این
 آردی ز این زلف از این
 در روزی که تو را از افلاک را فرسود

ستار جهان را نویدم
کجا بجایم و کجا
بیاوردی کجا
بیاوردی کجا

چه گویم حق و ناحق اے خفق
به ملکوت دبه جبروت دبه لاهوت
یا رزای نقاب می بینم **وله**
هر نمائش که در شهود بود
ذات حق مصطفی و عالم را
آفتاب و ضیاء سیدانه بود
منکر آن وجود را بر گو
قابل عکس و شخص آینه را
من چشم محمد عبده
کنند علم علی رب فی
من نیم حافظ کلام الله
موج بحر و حباب را چون
بے شان و بیگانه عناق قاف **وله**
من سوز عاشقانم من گلستانم
من شاه لامکانم من تیغ جانانم
من عدل عادلانم من ظلم ظالمانم
من سرسرم بر خویشانم فدایم

که تا اسمیت باقی بت پرستم
و ندامن بودم و باشم و شوم
تا در ایست خاب می بینم **وله**
خجوه زان جناب می بینم
بحر و موج و حباب می بینم
مسئله لا جواب می بینم
که شهودت سراب می بینم
لوی در نقاب می بینم
ذات حق بے حجاب می بینم
از علی فحش اب می بینم
من به لفظ کتاب می بینم
بے گمان حمد آب می بینم
اسرار کن نکالم عناق قاف **وله**
من باغ باغبانم عاقای قاف **وله**
من کنه این و آنم عناق قاف **وله**
من حکم حالگانم عناق قاف **وله**
در چشم دول عیانم عناق قاف **وله**

ممن آن
فدا میون
بویک اختیار
وله

۲۸
بویک اختیار
بویک اختیار
بویک اختیار
بویک اختیار
وله

از زود
معمول
کلب
ساز
بویک
بویک
بویک
وله

درد و غم و اندر نظر کشم
 کرم مجامعت و دلدارانم
 چون آن زمان که در دل
 چون آن زمان که در دل
 چون آن زمان که در دل
 چون آن زمان که در دل

سکنام و نشان پنجه ایست
 سکنام و نشان پنجه ایست
 سکنام و نشان پنجه ایست
 سکنام و نشان پنجه ایست



بگو غمگین جان
 بگو غمگین جان
 بگو غمگین جان
 بگو غمگین جان

<p>من جامه عبودیت می پوشم همچون مے دو ساله می جو شوم ذوق دیدار منم بر دارم لیک آئینه در نظر دارم از صنایع همین سهر دارم من که در خوشین سفر دارم دل درین رزم بجکر دارم خامه دارم که نیشکر دارم از جنبه ما همین جنبه دارم</p>	<p>خبر خسته حقیقت بین بارانشناس چون آتش عشق او در جان فدا کرد روے دلدار در نظر دارم من محیط صدم نیم جدا یاد دارم ز خود مندراموشی نیست بار اسر سیر جبین که رهد با من ز تیغ فتا شعر مثل نبات می ریزد من نیم جمله امر دست فدا</p>
<p>بعین العین خود دیدار دیدم ظهور احمد محنت اردیدم عیان در کوشچه و بازار دیدم که من خود را بعین یار دیدم که هر موافقی خوشنوار دیدم وند احق کوهی را بر دیدم دست از وجود شتر و عین نظر شدم از اشتراک بهم درونی بے اثر شدم</p>	<p>زهر رور ویت دیدار دیدم واحدیت و وحدت واحدیت رموزی معنی سراسر احفی سجود من مرا واجب از انشد و لا سود ای زلفش سر سهری نیست گمان غمید تمهت هست بر حق چون مثل مهر و ماه بهم دیده در شدم اندر وجود خویش بے کراه ام تلاش</p>

درد و غم و اندر نظر کشم
 کرم مجامعت و دلدارانم
 چون آن زمان که در دل
 چون آن زمان که در دل
 چون آن زمان که در دل
 چون آن زمان که در دل

Marfat.com

در بند این و آن نشود معنیم فدا
آن کبیرا گرم که خودی را خدا کند

وله

ز جام عشق سر مستم انا الحق میزنم بهر دم
ز بند عنید وارستم انا الحق میزنم بهر دم
بظاہر شکل انانم بساطن نور رحمانم
زہے اسرار سبحانم انا الحق میزنم بهر دم
نشان بے نشان دارم مکان لا مکان دارم
بیان لایبیان دارم انا الحق میزنم بهر دم
منم دریام منم گوہر منم عین منم جوہر
منم قہر و منم قاہر انا الحق میزنم بهر دم
منم محنون منم لیل منم کوه و منم صحرا
منم بنده منم مولا انا الحق میزنم بهر دم
منم دوزخ منم حنیت منم رحمت منم رحمت
منم محشر منم رویت انا الحق میزنم بهر دم
غیبر حق وجود منم بغیر حق شہود منم
فدا جسز حق نمودی منم انا الحق میزنم بهر دم

مشطہ روایات کبریہ و کبریہ نور سبسی مصطفایم

از جہ صفتش در کائنات
ز جہ صفتش در کائنات
ز جہ صفتش در کائنات
ز جہ صفتش در کائنات
ز جہ صفتش در کائنات

مکن نہ بود و جوید جہ حق
مکن نہ بود و جوید جہ حق
مکن نہ بود و جوید جہ حق
مکن نہ بود و جوید جہ حق
مکن نہ بود و جوید جہ حق

وله

باز آیدم باز آیدم
باز آیدم باز آیدم
باز آیدم باز آیدم
باز آیدم باز آیدم
باز آیدم باز آیدم

۳۰

فوق قدم فونم فونم
فوق قدم فونم فونم
فوق قدم فونم فونم
فوق قدم فونم فونم
فوق قدم فونم فونم

کلمه کلمه کلمه کلمه
کلمه کلمه کلمه کلمه
کلمه کلمه کلمه کلمه
کلمه کلمه کلمه کلمه
کلمه کلمه کلمه کلمه

فانقی و کلمه کلمه
فانقی و کلمه کلمه
فانقی و کلمه کلمه
فانقی و کلمه کلمه
فانقی و کلمه کلمه

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد

گفته فاسق و گویا بزرگ گویا نوز و گویا تار آدم
 گویا عاز و گویا بزرگ گویا ناقص و گویا کامل
 گویا ذکری و گویا شکر و گویا گنج اسرار آدم
 گویا نشانه ایمان و گویا الصدور و گویا میان
 گویا موج و گویا و ما میان گویا در شهر آدم
 گویا بد و گویا گویا و گویا مرلوب ام
 گویا طایب و مطلوب ام گویا رند و غیب را آدم
 گویا فایده و معبود ام گویا خالق و مخلوق ام
 گویا رازق و مرزوق ام گویا حبس بازار آدم
 این جمله نام من بود و این جمله کار من بود
 این جمله دام من بود من مکر و مکار آدم
 ظاهراً شوم باطن شوم گویا این شوم گویا آن شوم
 گویا چون فدای حیران شوم گویا گویا و دیندار آدم

وله

بهر جا چشم و اگر دم جمال حق میان دیدم
 بهر دو صفت بهر شکلی یقین جان جهان دیدم
 هو الاول هو الآخر هو الظاهر هو الباطن

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 ان شاء الله تعالى
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 ان شاء الله تعالى
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 ان شاء الله تعالى

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 ان شاء الله تعالى
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 ان شاء الله تعالى

وله
خدا با زلف تو دارم

ز ماهی تا بیه وز ذره تا خور -
منم عابد منم معبود بی شک
نیاست غیر غیب من بعالم
منم که دیده بدیدار بیدار میدارم
چرا گوشت چشمی نظر کنم سبحان
چو بر شفاعت احمد یقین کامل شد
دلم ز روز اول شد مرید حضرت یقین
بجا روم بی دیدار روز حشر
باطن الله را نی هر منم
چون ز میخو الله نشم محو شد
چون ز ما و من تهی گشتیم به کل
گاه می که میکش و گه ساق
گاه عبد و گاه رب گاه عین و عین
گاه واجب گاه ممکن گاه عدم
گاه عرش و فرش و گاه اس و ملک
گاه زیر محض و گاه شد محض
گه حدوث و گه قدم بخت منت

وله
وله
وله

تا شاه گاه من من بکشتم
منم شاه و خمس من با سببم
فدا کعب من و عین بتانم
منم که چشم ز چشم نگار میدارم
سجق چونین بعین نگار میدارم
اسید مغفرت از کردگار میدارم
از ان زسی و ترود عیار میدارم
که من ز جام شبانه خمار میدارم
ظا بهر الله اساتر منم
نقطه توصیر اناظر منم
بر بساط انس حق شاطر منم
که غیب که خم و گه ساغر منم
موسه عمران و گه ساحر منم
گاه مجبورم و گاه قادر منم
گاه روح قدس و گاه طایر منم
گاه سفورم و گه ناصر منم
چون فدا جاہل و گه ماہر منم

وله
جان جان جان جان جان
عین عین عین عین عین
خود دیدار من زمان دارم
شکر از چشم بود و از من دارم
و خود از چشم من از ان دارم
خدا با زلف تو دارم

۳۲
فوق نظر من که امکان
باید و با هر چه امکان
فوقی از من که امکان
این نصیحت ز در صدان دارم
نیکوئی درم منی که امکان
نیکوئی درم منی که امکان
نیکوئی درم منی که امکان
نیکوئی درم منی که امکان

وله
سلیمان بت جبار دارم
ز نار زلف او ز نا دارم

و کلام از زبان حق
درد عالی و در کلام از زبان حق
درد عالی و در کلام از زبان حق

نه سیر کو سنجه و بازار دارم
بعین العین دیدم روح را
شدم محو تماشا گاه جانش
منم حق را از چشم حق بیدید
سکرم این بار را بر بینی
منی گنج ز شادی دل بسینه
فدا ای من نموداری مرا هست
جلوه ذات حق عیان دیدم
لفظ ظاهر و معنی در باطن
انچه وعده شده بروز جزا
در ظهور و بطون و غیب و شهود
بجد اسبکه کرده ایم تلاش
آسمان و زمین و ما فیها
شکر حق را فدا از فیض نسبی
به تو عیب خدا افترا دارم
به آغوش نظر دلدار دارم
بیدید دیده ام من و بیت حق

وله

وله

سر نظاره انظار دارم
ز حکم حق بحق اظهار دارم
که از هستی خود انکار دارم
که دین احمد مختار دارم
بعین صورت دلدار دارم
وز ان دولت که از ویدار دارم
نه با کس صلح نمی پیکار دارم
جسد مخدق را نهان دیدم
من کین و مکان عیان دیدم
فصل مولودین جهان دیدم
هر چه بوده است عین آن دیدم
ظیر را به چوبه نشان دیدم
بالیقین جگر کمان دیدم
حق بخشیمان خود عیان دیدم
دعوت حق بحق انکار دارم
بعین عین خود ویدار دارم
که دین احمد مختار دارم

۳۳

چون شده ایم
انگار که
شکر حق را
مخلوق که
بیت حق

و کلام از زبان حق
درد عالی و در کلام از زبان حق
درد عالی و در کلام از زبان حق

فدا خاک بر پیش پا نماند
 کلیم هر کس در سینه
 خوش نامیت نام تو است
 در فضل حق شد او بیکر
 دل را در ذات کبریا
 چون رنگ دوری از خود
 نیست وجود با صفت

که درین احمد صفت مختار دارم
 نه آنکس صفتی که پیکار دارم
 فدا شد به اسم و لا مکان دین
 را دست تو از همه خیار دارم
 ذات تو طلق العنان بدین
 فانی و محو بی نشان دیدم
 حق بحشمان خود عیان دیدم
 مختلف شکل این دین دیدم
 حکم را بیغ کسان دیدم
 این عشقت فدا عیان دارم
 نصیبین الله سام غوث اعظم
 چو گویم از صفات غوث اعظم
 نماند اعتصام غوث اعظم
 شده فرعون ارتسام غوث اعظم
 رقاب جان تمام غوث اعظم
 زلفش به سیاه غوث اعظم
 پا لردی فتام غوث اعظم

منم حق راز چشم حق بدیده
 فدا بے من نمودار نیست
 وصف ذات تو لا بیان دیدم
 چون تو نبودی اینجا ز کم
 کل شیء محیط چون هستی
 در شهود تو کل استیاری
 بنیایات فیض شمس فیض
 هست یکذات در هیچ شیون
 هر دو ذات قدیم جایز نیست
 ذات حق عین ذات خلق بود
 خوش نامیت نام غوث اعظم
 خدا عاشق و او محبوب آمد
 بکسند دمان سلطان رسالت
 چو از قطب الوجود آمد بها
 بهند در هر زمان قطب عالم
 حق و الدین از حق با اثر خطابش
 اگر تو اهلی که روح الروح باشی

چون رنگ دوری از خود دوری
 نیست وجود با صفت
 فدا خاک بر پیش پا نماند
 کلیم هر کس در سینه
 خوش نامیت نام تو است
 در فضل حق شد او بیکر
 دل را در ذات کبریا
 چون رنگ دوری از خود دوری
 نیست وجود با صفت
 فدا خاک بر پیش پا نماند
 کلیم هر کس در سینه
 خوش نامیت نام تو است
 در فضل حق شد او بیکر
 دل را در ذات کبریا
 چون رنگ دوری از خود دوری
 نیست وجود با صفت

فدا خاک بر پیش پا نماند
 کلیم هر کس در سینه
 خوش نامیت نام تو است
 در فضل حق شد او بیکر
 دل را در ذات کبریا
 چون رنگ دوری از خود دوری
 نیست وجود با صفت

چرا باشد بفرود انتظارم	بسم الله جمال یارودیم
مرا این بس غبار شهرم	سویا من و تاجی نیست مارا
نباشد بعد ازین هیچ اختیاریم	فدا چهره من و تن کردم فدایم

وله

چو ز غم بیدیت رهیدم همه لب لب لب لبم
 چو بخت رسیدم همه لب لب لب لبم
 نه ز من مرانشانی نه اثر ز خوش بیانی
 همه نذر یار جانی همه لب لب لب لبم
 نه گلے نه خار دارم نه خندان بهار دارم
 زمیث خار دارم همه لب لب لب لبم
 نه ز زهد کار دارم نه ز تقوی دارم
 همه در کنت دارم همه لب لب لب لبم
 نه مراست کفر و دینی نه مرا گمان یقینی
 نه مرا اسم زینتی همه لب لب لب لبم
 همه خویشتن بدیدم همه خویشتن شنیدم
 همه خویشتن رسیدم همه لب لب لب لبم
 چو فدا شکار هستم چو فدا فکار محو هستم

بسم الله جمال یارودیم
 سویا من و تاجی نیست مارا
 فدا چهره من و تن کردم فدایم
 چرا باشد بفرود انتظارم
 مرا این بس غبار شهرم
 نباشد بعد ازین هیچ اختیاریم
 چو ز غم بیدیت رهیدم همه لب لب لب لبم
 چو بخت رسیدم همه لب لب لب لبم
 نه ز من مرانشانی نه اثر ز خوش بیانی
 همه نذر یار جانی همه لب لب لب لبم
 نه گلے نه خار دارم نه خندان بهار دارم
 زمیث خار دارم همه لب لب لب لبم
 نه ز زهد کار دارم نه ز تقوی دارم
 همه در کنت دارم همه لب لب لب لبم
 نه مراست کفر و دینی نه مرا گمان یقینی
 نه مرا اسم زینتی همه لب لب لب لبم
 همه خویشتن بدیدم همه خویشتن شنیدم
 همه خویشتن رسیدم همه لب لب لب لبم
 چو فدا شکار هستم چو فدا فکار محو هستم

چو ز غم بیدیت رهیدم همه لب لب لب لبم
 چو بخت رسیدم همه لب لب لب لبم
 نه ز من مرانشانی نه اثر ز خوش بیانی
 همه نذر یار جانی همه لب لب لب لبم
 نه گلے نه خار دارم نه خندان بهار دارم
 زمیث خار دارم همه لب لب لب لبم
 نه ز زهد کار دارم نه ز تقوی دارم
 همه در کنت دارم همه لب لب لب لبم
 نه مراست کفر و دینی نه مرا گمان یقینی
 نه مرا اسم زینتی همه لب لب لب لبم
 همه خویشتن بدیدم همه خویشتن شنیدم
 همه خویشتن رسیدم همه لب لب لب لبم
 چو فدا شکار هستم چو فدا فکار محو هستم

فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے

<p>نیال غیر مرد دانہ دیدم فدا را بسکه من فزرا نہ دیدم دل خود را کباب می بینم من مہر آفتاب می بینم بحر اندر حباب می بینم بالیقین من شراب می بینم بیش و جہش حجاب می بینم ماہ رو بے نقاب می بینم حملہ و صف جناب می بینم کل اعیان را ہنسان دیدم بے شباتی این جہان دیدم لاجرم ذات لامکان دیدم زین نشان ہا بے نشان دیدم چشم انسا نش آشیان دیدم نئے زمین و نئے آسمان دیدم بے من آن جان جان جان دیدم غمیرہ حملہ بے امان دیدم</p>	<p>بجز نکیزات واجب درد و عالم فدای او شدم از قلب و زبان خون خود را شراب می بینم ہر کسے ذرہ ہمین بسیند یک وجود است ظاہر و باطن ہر نمائش کہ در شہود بود ورد و کوا اورا ذکر و فکر خدا من بحشم محمد عربی کفر و اسلام و عین غین خدا روی و لہار را عیان دیدم شد وجود و عدم بحشم زدن چون بکین و مکان وجود آمد بعید و شد نشانہا سے ظہور انکہ مشہور اسم غنقا میت رفتہ اسخا ز خویشتن رفتہ وحدہ لا شریک بو واحد وصل ایمان لقائے احمد و بس</p>
--	--

فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے

فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے
 فدا ہو کر جان و مال کی قربانی کی ہے

خود تویی خجسته غیبی ز تو انوار منور
 از کثرت ظهور نهانی ز سر نهان
 باشد محال غیر تو ایجان جان جان
 بی پرده گیت پردگی در چار سو سیا
 این قصه عجیب شد از سخت و اثرگون
 ایمن فدائے خاک است یک شبے سیا
 بین که جلوه حق بر ملاست عین العین
 چو عشق عاشق و معشوق و صف حق آمد
 ظهور اوست فدای پرچم در نظر آید
 حق بود جلوه در عیان و نهان
 گر نظر منعکس شود بارے
 یک تابے نشان نگردی تو
 تیر تو بر نشانه کے آید
 دل و دیده و جان چو یک گردد
 تا کجا پیشوی فدائے دیگر
 غیر تو هرگز نباشد در جهان
 خالق و مخلوق و عبد و رب تویی
 در شهود و در وجود و تحت و فوق

از انوار عین غیبی که در کتب
 بیاید و در عالم و در جبین
 و کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب

از باطن بطون عیانی ز سر عیان
 اندر مکان مکینی و اندر مکین مکان
 از بے نشانی تو در آفاق شد نشان
 در چشم ما عیانی ز ادراک ما نهان
 تا مرتفع شود شهوت حجاب جان
 مباحش اعمی جاہل چو بوده دو العین
 کجا ز غیر خدا بشود شیون و شین
 من و تو منظر حق بلکه جمله کونین
 غیر اونیت در نهان و عیان
 ناظر آید نظر چشم عیان
 کی ز هستی حق بیابی نشان
 دل خود را بدف بکن ایجان
 بے گمان باشی تو شد دوران
 خویشتن را بیاب بیابی امان
 ای خداوند زمین و آسمان
 غائب حاضر نهان و اندر عیان
 خود تویی در لامکان و در مکان

فلک بسوزد زمین شاداب آمد
 کجا شایخ امیدم پر و مفرکین
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب
 کتب و کتب و کتب و کتب

عین بعین جلوه گری از انوار منور
 از کثرت ظهور نهانی ز سر نهان
 باشد محال غیر تو ایجان جان جان
 بی پرده گیت پردگی در چار سو سیا
 این قصه عجیب شد از سخت و اثرگون
 ایمن فدائے خاک است یک شبے سیا
 بین که جلوه حق بر ملاست عین العین
 چو عشق عاشق و معشوق و صف حق آمد
 ظهور اوست فدای پرچم در نظر آید
 حق بود جلوه در عیان و نهان
 گر نظر منعکس شود بارے
 یک تابے نشان نگردی تو
 تیر تو بر نشانه کے آید
 دل و دیده و جان چو یک گردد
 تا کجا پیشوی فدائے دیگر
 غیر تو هرگز نباشد در جهان
 خالق و مخلوق و عبد و رب تویی
 در شهود و در وجود و تحت و فوق

من او سرم او در سر در جهان بخت من بود

انا الیه راجعون من نیست باقی هست او
انا الیه راجعون من شده من او دیده
انا الیه راجعون من غمنا که
انا الیه راجعون او جان شده
انا الیه راجعون من غمنا که
انا الیه راجعون او جان شده
انا الیه راجعون من غمنا که
انا الیه راجعون او جان شده

جمله جان از امن من بخدا خدا من
بار شده کن بر من من بخدا خدا من
صوت من در گریه من بجا خدا من
برده من خسته شده من بخدا خدا من
سهم من بخت من بخدا خدا من
دیده چشم من رقا من بخدا خدا من
دل شده دل با من من بخدا خدا من
تماشای دل خسته جگر کن
بیا شام غریبان را سحر کن
بصایر را ازین رمز خبر کن
ما از هستی من بجز خبر کن
ز عواقب فنایم بخطر کن
نظر را منعکس اندر بصر کن
راست بگویت شنو غوث و را خدا من
یوسف بظن من غوث و را خدا من
روح مرا حضور از غوث و را خدا من
از دل و جان پریده ام غوث و را خدا من
شمس فرید را بگو غوث و را خدا من

جسم منست جان من خجفت با من
رنگ شده نگار من سوخته خار من
چشم من در راه شده قطره من گریه
قطره من کهر شده برده من بگر شده
راه منست پر صفا است نیست بها
سرم آمد ملا جهر من آمد خفا
گشت ملک من گشت فنا بقا
نظر کن یا نبی افتد نظر کن
تو خوردیدی چرا در پرده باشی
توئی موجود اندر سپرو اعیان
توئی در ظاهر و باطن هویدا
توئی بحر حقیقت من جالبش
اگر خواهی فدای منی صنم را
ربور منهای من حیدر و مصطفای من
حامی و دستگیر من بنده نواز امیر من
قلب مرا سرور از چشم مرا است نواز
از عهد گسسته ام شیشه زنگ گسسته ام
صبح امید را بگو بخت سعید را بگو

وله
وله

انا الیه راجعون من غمنا که
انا الیه راجعون او جان شده
انا الیه راجعون من غمنا که
انا الیه راجعون او جان شده
انا الیه راجعون من غمنا که
انا الیه راجعون او جان شده
انا الیه راجعون من غمنا که
انا الیه راجعون او جان شده

۳۹
من اندر صفت
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون

انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون
انا الیه راجعون

چو از دل گویم بود دلبر باد
چو در مدح آیم محسود بود
اگر گویم از غوث اعظم سخن
بشعر و سخن گم زبان آدم
چو در بحر ایم بسیر ایتدا

چو از چشم بنیم بود منظر او
چو در بحر زم ایم بود حسب او
بود شاه اقطاب در لشکر او
بود لفظ و معنی و سحر و منت او
بود موج و ماهی حدوت گوهر او

وله

از شوق دید خویشتن مستانه شوستانه شو
بر شمع و سینه خویشتن پروانه شو پروانه شو
یکدم بخود مهیم شوی اندر نظر ناظر شوی
تا کے رہ بند عاشقی حسانا نه شو جانانه شو
اسے از ظہور و از لطول مقصود و حق باشی توانی
وہ را بر نیسان آمدی و روانه شود روانه شو
ہرگز نیاید در نظر و نہ ہے زوجہیت خوبتر
از عنبر و خوب و بیگانہ شو بیگانہ شو بیگانہ شو
تا چند و را برد وئی اسے ماہ انور چون فدا
بر وقت ز رویت بر فلک مروانہ شو مروانہ شو

یا حسد و جد یزدان ویت و اولہ

روح مقدسی تہمہ از بوسے تو

[Marginal notes in Perso-Arabic script, partially obscured by the main text and bleed-through from the reverse side.]

[Marginal notes in Perso-Arabic script at the top of the page.]

[Marginal notes in Perso-Arabic script at the bottom of the page.]

عاشقی غم سپرد تو بود ترا
 ای پرده برنگندبازار آمده
 منصور کسیت تا زانا الحق وحی کند
 چون غیر نیست تا جرم اندر شهو و غیب
 تا منکر وجود ز تو حیدر به خورد
 امین فدای عصمت تو با همیشون
 زلف خود را تا چلیب کرده
 پرده خود بروریده جانمن
 فتنه با از چشم فتنان تو شده
 چون محیط لامکانی زین سبب
 تا نباشد غیب تو در کشفگان
 سربابر مهت عالی و ندا

بر رخ خویشتن فدای شده
 خلق ز شوخی توبه انکار آمده
 دین خود سری استت سردار آمده
 دلدار آمده و دلفگار آمده
 آخزیه شکل احمد محنتار آمده
 کافر شود هر آنکه به انکار آمده
 خویش را در بند سودا کرده
 پس به چشم ماتما شا کرده
 عاشقان را مفت رسوا کرده
 جائے خود در جائے بجا کرده
 خویشتن را عین اشیا کرده
 دیده از دیدار بیسنا کرده

وله

آه مومنی دستت قدسم از این و آن رسیده
 شمه باز دست شاهم از لامکان پریده
 آمیخته خدایم از نور مصطفایم
 بیچون و بیچگون را در عین دیده دیده

باز از این سخن که در این کتاب است
 چون هر کس از این کتاب بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند

من خودم که در این کتاب است
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند

نظیر خدا و انانیت سلام الله
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند

باز از این سخن که در این کتاب است
 چون هر کس از این کتاب بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند
 در هر روز صد بار بخواند

کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا
کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا

تویی بحر و تویی قطره تویی مهر و تویی ذره
تویی مولا تویی بنده کفنی باشد کفنی باشد
تویی نور و تویی نار و تویی دوزخ تویی جنت
تویی راحت تویی محنت کفنی باشد کفنی باشد
تویی عرش و تویی کرسی تویی شوق تویی ذوق
تویی ماست و تویی نان کفنی باشد کفنی باشد
تویی سجود و تویی ساجد تویی رهبر تویی مطهر
تویی عاشق تویی رهبر کفنی باشد کفنی باشد
تویی ظاهر تویی باطن تویی اول تویی آخر
تویی رحمن تویی تائب کفنی باشد کفنی باشد
سند ابر خود فدا اسم صفا اندر صفا بستم
حق حق خدا بستم کفنی باشد کفنی باشد

تویی صولت بر سوی خدا حق امانت ز بهرت ساخت شد بر اے تو خدا اول باخت احولان با این ترا شناخته حق مرا کج بر فدایت ساخته	اے لوائے حمد را افراخته چونکه اصل بودی زین سبب چون وجود خود بجلی باختی احمدی میم هستی بے گمان این و جانم فدای تو
--	--

کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا
کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا
کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا
کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا

کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا
کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا
کلی کز یادگار تو با رسول خدا
جان کداسا تو با رسول خدا

جان من از لب تو کام مہر
 عکس و زلف و رخ تو در عالم
 آہ دل سوز و بار یاب بود
 از وجودت وجود حبلہ چہان
 حنہ کلام تو لے صد اصوتی
 سادہ رود چون نقاب را افکن
 نسبت تنگے ہانی آن سبب
 رام را ہم سبکست بجان مہر
 پاس انفاس کن کد اہر دم
 بدل خوش بود آرزوے مدینہ
 محمد چو معشوق عاشق خدایش
 توجہ بود خلق را سوے خالق
 بیہیم حق را بفضل و نوالش
 مدینہ بود کعبہ اقبلہ گاہے
 چکویم ولا فیض اقدس چہ پائشہ
 ز سر فاجبت ای من نشارت
 گناہم بچشش اے کریم الطالیہ

چشم مستانہ تو جام مہر
 صبح روشن بود و شام مہر
 رہبر و پیشوا امام مہر
 ظاہر اباطن اقیام مہر
 ز چشم بر دل بود کلام مہر
 محو شہت نشان و نام مہر
 غم ممکن بر آری کا مہر
 سنگدل میشود چہ رام مہر
 زمین رسولان رسد پیام مہر
 بود راحت روح بوے مدینہ
 ز کعبہ نژاد آبروے مدینہ
 خدایا نظر است سوے مدینہ
 بود کحل جان خاک کوے مدینہ
 بچشمان حجت سرور مدینہ
 بود بالیقین سر و جوے مدینہ
 نصیب ہم کن سب کوے مدینہ
 بحق شہ شہ ناموے مدینہ

و لہ

فدا از سر صفت و در وقت نہ سہنید
 و لہ جان بجا رہی جان بختی
 و لہ جان بجا رہی جان بختی
 و لہ جان بجا رہی جان بختی

فدا از سر صفت و در وقت نہ سہنید
 و لہ جان بجا رہی جان بختی
 و لہ جان بجا رہی جان بختی
 و لہ جان بجا رہی جان بختی

عجب مہر کی جوئے مدینہ
 جوئے مدینہ کی جوئے مدینہ
 جوئے مدینہ کی جوئے مدینہ
 جوئے مدینہ کی جوئے مدینہ

در خلوت وجود بیان آن
 از آن بہر و زمانت آن
 فدا از سر صفت و در وقت نہ سہنید
 و لہ جان بجا رہی جان بختی

فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر

در جسم و جان کماله جهانت آن یکی
بر تر از عقل و فهم و گمانت آن یکی
گنج تیغ و تیر و گرز و سناست آن یکی
خود غیر و عین و خویش بهانت آن یکی
در دیر گه به به شکل بتااست آن یکی
مستغنی از زبان و بیانت آن یکی
دل و حب نام نثار خوش نصیبی
شخص و عکس و همیشه احسبی
نور چشمی ما چه بود بحسبی
کرده انکار کار کا فر حسبی
مطلب کنیم رود که سطلسی
و حبه فی النظر منی و فی التنقیح
منظر فانت خدا حمت رحمان مدوی
سراست وجه خدا بر من حیران مدوی
شخص از عکس نامنظر سبحان مدوی
تو گری من بے سرو سامان مدوی
شاه شاهان مدد عون عزیزان مدوی

از ذره تا بهر و از فرش تا بهرش
وجود بذات و مستور از صفات
که موسی است گاه بفرعون نامزد
غیرش چگونه راه هر دو حسیم او
که در رسم بساجد و سجود مستم
و جیش بهر وجود عبانسته فدا
رویت حق محمد عسری **وله**
نام انسان نشان حق باشد
گنج مخفی و سر سبحانی
رحمت حق وجود احمد شد
مطلب از غیر تو حسرام بود
گر چه ظاهر فدا به بند شدم
یا محسین بے سرو سامان بدوی
ذات حق گویم و یا وصف خدایت خوانم
از چه رو رویت حق را بتوانم دیدن
سالک او خدا توشه عقی دارو
لشکر هر که معصود فدا بر هم زد

فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر

فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر
فدا و مصطفی را در اولت با بر سر

نقش سلیمان بن داود علیہ السلام
 نقیضه بنی اسرائیل
 نقیضه بنی اسرائیل
 نقیضه بنی اسرائیل

نقش سلیمان بن داود علیہ السلام
 نقیضه بنی اسرائیل
 نقیضه بنی اسرائیل
 نقیضه بنی اسرائیل

نقش سلیمان بن داود علیہ السلام
 نقیضه بنی اسرائیل
 نقیضه بنی اسرائیل
 نقیضه بنی اسرائیل

<p>زہی نقش سلیمانی محی الدین جلالی تر ازید جهان یانی محی الدین جلالی تو جان جان جانی محی الدین جلالی طرفه مننون و طرفه لیلائے زانکہ در عین چشم بیائے غنچه و گل و جام صہبائے در سرف خویش مووائے در تماثائے خود تماثائے در سراپا چه بیرو پائے روی در روی من چونائے در نملین و عیان تو پیدائے کیت موسای کیت قیائے بدلق فقیر بنی یاورشائے بجز حق نیست ہرگز رونمائے نہ آید غیر حق را دلربائے چرا از حق نباشد مصطفائے اگر از غر و حدت آشنائے</p>	<p>ولد ولد ولد</p>	<p>کلام موسیٰ عمران دم صی بن مریم ولایت نقش با پیو کرامت خاک راہ تو سرت گرویدہ و مدامتند جا اول ہای کہ برین خویش شیدائے جلوہ توز چشم خلق عیان ظلمت کفر و لوق اسلام نیت و لداہ تو غیر تو کس نور ظلمت زلف و رخ ظاہر اول آسریں جملہ جهان چون گویم کہ من ازان تو ام چون خیال دوسی بدر کرد اتصال موجودات اوست خدا طلسم ظاہری کر بر کشائے ہونست و ہون بودہ و باشد کجا شیرین و لیلا و زلیخا چو دریا شد شکل موج ظاہر حباب و موج و دریا آب بینی</p>
--	--	--

نقش سلیمان بن داود علیہ السلام
 نقیضه بنی اسرائیل
 نقیضه بنی اسرائیل
 نقیضه بنی اسرائیل

فدا کردی و نمودی و خدا را از نظر حقیت نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی

فدا کردی و نمودی و خدا را از نظر حقیت نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی

۲۷

فدا کردی و نمودی و خدا را از نظر حقیت نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی

نه بودم من نه هستم من نباشم
 احد از اهدا را بجا نه باشد
 خدا و مصطفی و خوشتن را
 خدا و حدت و احدیت نبوتت
 سزد آنکه رو نما هم ز نقاب کبرائی
 ز کمال غیرت مد که گشت و کعبه باشی
 تو با بجا روی که بجز تونیت غیر ی
 گشتی بموی زلفی چه دل کسان با
 چو خداست اول آخر خود خداست بر فلان
 خوردم ز دست ساقی کجور عده شرابے
 من نقاط وجودم آئینه شهنوم
 من حسن و لبری ام من سحر ساری
 من کوبه گشتم من درونج و پشت
 در چشم من عیا هم در قلب من انها هم
 عبود من خودستم مسجود من خودستم
 بر حسن خود فدایم بر خویش متبلا ایم
 نباشد غیر اهدا را وجودے

بالم غیر حق نبود نمودے
 ز احمد کسن رانی چون شنیدے
 میخراکے نمی بنیم حدودے
 سلام از احمد و از حق درودے
 چویم به کج روی ز خداست انمای
 ز می شوخ و شک و غما بهر و بهر آئی
 ز می عصمتی و عفت که تو خود خود نمائی
 ز خداست ناز و غمزه ز خداست لرزائی
 سجدا خدا ندیده که کجاست سوائی
 از روی منی خود برداشتم نقابے
 مقصود قبل عالم بے ما بود کسر بے
 من صحت سردی ام من نغمه رسابے
 من خوشتن برستم من بحر موج و آبے
 من اصل این آنم من رایل جوابے
 مقصود من سختم کی لفظ و خوابے
 من بیستم خدا ایم کی لفظ و خوابے
 وجودم از وجود اوست جودے

فدا کردی و نمودی و خدا را از نظر حقیت نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی
 خدا را از نظر حقیت نمودی و نمودی

عدم را منعدم سازم بیکدم
نه اصل و نه نام و نه برگی نه خار سه
شود و هر زره بنا چون یعقوب
ندارم هیچ از دنیا و عقبه
قد اگر من سر اسیرم گروم
اندر نهان و جمله عیانست آن یک
مکن و واجب است و هم جسم جان بن
در تزلزل و برگ خم نباید نظر اشرا
هرگز بدان که غیر خدایم زاحو له
موش را ز تا غلط کنی راه بد ازین
گنجشیم روشنست نبود باز و ایضا
بجز رنگ آیم نگارم تویی
بچشم زدن نمی ربای و لم
منم قطره تو تو کبر محیط
منم تو دیا تو منم بود
منم آزره تو مهر خشنده
بود غیر و شرف ذات تو بس

که تا بر خوشتین سلطان تو باشی
درین روضه گل خندان تو باشی
مه من گویم کنعان تو باشی
مرا این بس اسر و سامان تو باشی
چه غم دارم که چون رحمان تو باشی
از کثرت ظهور نهانست آن یک
خود عین غیر خویش نهانست آن یک
هم چون جمله خلق نهانست آن یک
لا ضرر ولا ضرار نهانست آن یک
لا شکت کل صورت نهانست آن یک
میدانکه منم و فلانست آن یک
اگر باره تو منم خمارم تویی
قرار دل بتقییرم تویی
منم خار و خوش گلخوارم تویی
بگو جان من راز دارم تویی
منم خاکره شهسوارم تویی
ثواب و گنده اصل شمارم تویی

بسیار کلمات و عبارات در این بخش که به دلیل شیب بودن در تصویر به خوبی دیده نمی شود.

بسیار کلمات و عبارات در این بخش که به دلیل شیب بودن در تصویر به خوبی دیده نمی شود.

بسیار کلمات و عبارات در این بخش که به دلیل شیب بودن در تصویر به خوبی دیده نمی شود.

بسیار کلمات و عبارات در این بخش که به دلیل شیب بودن در تصویر به خوبی دیده نمی شود.

بسیار کلمات و عبارات در این بخش که به دلیل شیب بودن در تصویر به خوبی دیده نمی شود.

در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان
 در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان
 در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان

تو فیض اقدس حق و یا خود ذات رحمانی
 ملایک تحت فرمانت عجیب غوث صدانی
 تو نور چشم حق بین علی شاه مردانی
 کجا محبوب سبحانی کجا معشوق انسانی
 فدای خاکت کردم که هستی جان امانی
 چشم حق کجا تو ز جمله خلق برسانی
 فما بالذات حق هستی نه جز حکم ربانی
 تو میجو شد و نیت بوده از نفس و آرنی
 مریدان را بود رضا من فقط محبوبی
 خطاب غوث اعظم بودی مثل الانامی

فرسخ لوله سخت زنده کند در عالم را
 نبوت را توئی قلب لایت را توئی جانی
 جگر بند حبیب حق و قلب فاطمه الزهرا
 ز لیلیا عاشق یوسف ترا عاشق خدای
 بود حکم تو امر و حب تو چو اجابت
 ترا چشم کجا بید ترا قلم چه بشناسد
 ز تحت العرش و فوق العرش محبوبانند
 منازع القدر بالحق کرده است چون قادی
 بود در این اوقات محمد شافع محشر
 خدا یکتا و بی شریک بی همتا و بی مانند
 تو محبوب و هستی و جان مصطفی هستی
 ز جان خود بشواید غلام شاه جیلانی
 ز لیلیا عاشق یوسف ترا عاشق خدای
 چگونگی می تویشا از هیچ من تو مستغنی
 مرا از من رهائی ده قلب من صغای ده
 جز تو کس نمیدارم ز کس نبخ و کارم
 چون نبود کاری چون بنویس خطا و آرا

قد اوصفت جهان گوید در آرزوی انسانی
 چو اسم اعظم حق دان تو نام شاه جیلانی
 کجا معشوق انسانی کجا محبوب سبحانی
 ترا این بس محمد را علی را راحت جانی
 تو در سر را علی هستی بکن این مشکل آسانی
 ز سحر ان تو بیمارم مدد یا غوث صدانی
 چون نبود سیه کاری اغثنی فیض رحمانی

تقدیر یک صورت و خورشید
 از آن در پیش چشم خورشید
 ز یک تو جان را بنیاد
 ز یک تو جان را بنیاد
 ز یک تو جان را بنیاد
 ز یک تو جان را بنیاد

۲۹

در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان
 در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان
 در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان

در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان
 در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان
 در روز شنبه ماه جمادی اول سال ۱۰۰۰ هجری قمری
 در شهر کاشان

عجب ای جانستان جانانه باشی
 نظر کردم چو در غیب و شهادت
 شده آمد و اله بر حالت
 به احوالم گرا تا چند آخر
 فدکن جان خود بر غوث اعظم
 جفا جو با وفا بودی چه بودی
 بت سنگی دل شوخی و شنگی
 خداوان در جهان بسیار باشد
 اگر میباید چشم منکرانش
 و دو عالم طسره از چشم فتان
 خداوند به اقسام محمد
 مرآت ذات خاص سبحانی
 اسم اقدس محمد و احمد
 بت خالق احد و بی همت
 شدا و الحمد م حمد ظل احد

فقیر انرا کشتی سنا مانه باشی
 به بجز ذات حق در روانه باشی
 فسون گرد جهان افسانه باشی
 ز جام حسن خود ستانه باشی
 که تا در عاشقان مروانه باشی
 دل شکر آشنا بودی چه بودی
 نوا که بے نوا بودی چه بودی
 کسے گر خود نما بودی چه بودی
 ز کحل اینما بودی چه بودی
 اگر چشمی با بودی چه بودی
 اگر جانم فدای بودی چه بودی
 یا مجسم نبودت حقانے
 جان جانے و جان جانانے
 شد محمد عیب لاثانے
 دلبر حق تو نور رحمانے

حق جانستان جانانه باشی
 نظر کردم چو در غیب و شهادت
 شده آمد و اله بر حالت
 به احوالم گرا تا چند آخر
 فدکن جان خود بر غوث اعظم
 جفا جو با وفا بودی چه بودی
 بت سنگی دل شوخی و شنگی
 خداوان در جهان بسیار باشد
 اگر میباید چشم منکرانش
 و دو عالم طسره از چشم فتان
 خداوند به اقسام محمد
 مرآت ذات خاص سبحانی
 اسم اقدس محمد و احمد
 بت خالق احد و بی همت
 شدا و الحمد م حمد ظل احد

عجب ای جانستان جانانه باشی
 نظر کردم چو در غیب و شهادت
 شده آمد و اله بر حالت
 به احوالم گرا تا چند آخر
 فدکن جان خود بر غوث اعظم
 جفا جو با وفا بودی چه بودی
 بت سنگی دل شوخی و شنگی
 خداوان در جهان بسیار باشد
 اگر میباید چشم منکرانش
 و دو عالم طسره از چشم فتان
 خداوند به اقسام محمد
 مرآت ذات خاص سبحانی
 اسم اقدس محمد و احمد
 بت خالق احد و بی همت
 شدا و الحمد م حمد ظل احد

عجب ای جانستان جانانه باشی
 نظر کردم چو در غیب و شهادت
 شده آمد و اله بر حالت
 به احوالم گرا تا چند آخر
 فدکن جان خود بر غوث اعظم
 جفا جو با وفا بودی چه بودی
 بت سنگی دل شوخی و شنگی
 خداوان در جهان بسیار باشد
 اگر میباید چشم منکرانش
 و دو عالم طسره از چشم فتان
 خداوند به اقسام محمد
 مرآت ذات خاص سبحانی
 اسم اقدس محمد و احمد
 بت خالق احد و بی همت
 شدا و الحمد م حمد ظل احد

عجب ای جانستان جانانه باشی
 نظر کردم چو در غیب و شهادت
 شده آمد و اله بر حالت
 به احوالم گرا تا چند آخر
 فدکن جان خود بر غوث اعظم
 جفا جو با وفا بودی چه بودی
 بت سنگی دل شوخی و شنگی
 خداوان در جهان بسیار باشد
 اگر میباید چشم منکرانش
 و دو عالم طسره از چشم فتان
 خداوند به اقسام محمد
 مرآت ذات خاص سبحانی
 اسم اقدس محمد و احمد
 بت خالق احد و بی همت
 شدا و الحمد م حمد ظل احد